57th Year

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 338 | صفحات: 08 | ۱۰دسمبر ۲۰۲۵ بروز بدھوار بمطابق ۱۸ جمادی الثانی ۱۴۴۷ | Wednesday 10th December 2025 | جلد نمبر 57

لیوس اسپرٹ کے ہیڈ کوچ مقرر

انگلینڈ ویمنز کرکٹ ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ جان لیوس کو دی ہنڈرڈ کی فرنچائز لندن اسپرٹ ویمنز کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے۔ ہیتھر نائٹ گزشتہ ہفتے ہی ٹیم کی جنرل منیجر بنی تھیں، اور اب وہ اسکواڈ کی تشکیل، اسٹاف تقرریوں اور آئندہ مارچ میں کھلاڑیوں کی نیلامی کے دوران جان لیوس کے ساتھ مل کر فیصلے کریں گی۔(تفصیلات اندر)

ورلڈ کپ اصل منزل ہے: ڈملر

جنوبی افریقہ کے جارح مزاج بلے باز ڈیوڈ ملر اگلے سال ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے لیے جنوبی افریقی ٹیم میں اپنی جگہ مستحکم کرنے کے عزم کے ساتھ ہندوستان کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی ۲۰ سیریز میں شرکت کر رہے ہیں۔ ملر جو اپنے کیریئر کے دوران جنوبی افریقہ کی وائٹ بال ٹیموں کا مستقل حصہ رہے ہیں۔(تفصیلات اندر)

کٹھوعہ اور سانبہ میں 449 مکانات کی تعمیر کا آغاز

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سنگ بنیاد رکھا، متاثرین کیلئے اہم اقدامات

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو کٹھوعہ اور سانبہ کا دورہ کیا اور اضلاع میں حالیہ قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کے لیے 449 نئے گھروں کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ کٹھوعہ میں مکمل طور پر تباہ ہونے والے کل 344 مکانات کی تعمیر 20 کروڑ روپے کی لاگت سے کی جائے گی۔34 کروڑ۔ سامبا میں، حالیہ سیلاب کے دوران تباہ ہونے والے 105 مکانات کو 100000 روپے کی لاگت سے دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ ان 3 بیڈ روم والے مکانات کی تعمیر کے اخراجات ایک این جی او، ہائی ریچ رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی HRDS) انڈیا) کے ذریعے دیے جائیں گے، جو گھر کے مالکان کے لیے جدید سہولیات اور سہولیات کو بھی یقینی بنائے گی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے ایچ آر ڈی ایس انڈیا کی جموں وکشمیر میں متاثرہ خاندانوں کے لیے باوقار اور محفوظ مکانات کو یقینی بنانے کے لیے اس کی عمدہ کوشش اور UT انتظامیہ کے ساتھ/ 1

20 دسمبر تک وادی میں موسم کی حالت جوں کی توں رہے گی

سرینگر/ یواین آئی/ وادی کشمیر میں ٹھٹھرتی سردیوں کے بیچ محکمہ موسمیات نے 20 دسمبر تک موسم میں وسیع پیمانے پر کسی تبدیلی کو خارج از امکان قرار دیا ہے ۔متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 9 دسمبر کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ 10 سے 12 دسمبر تک بھی وادی میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود مگر خشک رہنے کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں ایک کمزور مغربی ہوا کے داخل ہونے سے 13 دسمبر سے 15 دسمبر تک/ 2

وندے ماترم پر خوشامد کی سیاست ملک کی تقسیم کی وجہ/ شاہ

کانگریس کے دورِ حکومت میں پارلیمنٹ میں ''وندے ماترم'' گایا جانا بند کر دیا گیا تھا

نئی دہلی/ یواین آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو پارلیمنٹ میں کہا کہ کانگریس نے خوشامد کی پالیسی کے تحت "وندے ماترم " کو دو حصوں میں تقسیم نہیں کیا ہوتا تو ملک کی تقسیم بھی نہ ہوتی۔ انہوں نے راجیہ سبھا میں قومی گیت "وندے ماترم "کے 150 سال پورے ہونے کے موقع پر خصوصی بحث کا آغاز کرتے ہوئے کانگریس پر شروع سے ہی "وندے ماترم " کی مخالفت کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ جب "وندے ماترم ' کے 50 سال پورے ہوئے تو اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا، وہیں سے خوشامد کی سیاست شروع ہوئی اور اسی نتیجے میں ملک کی تقسیم ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ "میرا اور کئی لوگوں کا خیال ہے کہ اگر خوشامد کی سیاست نہ ہوتی تو ملک کی تقسیم نہ ہوتی۔" کانگریس اور اس کی اعلیٰ قیادت پر "وندے ماترم " کی مخالفت کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس کے دورِ حکومت میں پارلیمنٹ میں "وندے ماترم " گایا جانا بند کر دیا گیا تھا، جبکہ دستور ساز اسمبلی نے اسے قومی گیت کا درجہ دیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب "وندے ماترم "کے 100 سال پورے ہوئے تو ملک میں ایمرجنسی نافذ تھی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ " کل بھی جب لوک سبھا میں 150 سال کے موقع پر بحث ہوئی تو کانگریس کی ایک خاتون رکن نے کہا- ابھی 'وندے ماترم 'پر بات کرنے کا وقت نہیں ہے۔ "اس پر کانگریس کے کچھ ارکان نے اعتراض کیا اور پوری بات بتانے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ جس گیت کو مہاتما گاندھی نے ملک کی روح سے جڑا ہوا قرار دیا تھا "اسی کا ٹکڑا کرنے کا کام کانگریس پارٹی نے کیا"۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 1992 میں جب ایک بار پھر لوک سبھا میں "وندے ماترم " گایا جانے لگا تو "انڈیا "اتحاد کے کئی اراکین نے اسے/ 3

ساتھی پولیس اہلکار کو حراست میں شدید تشدد کا نشانہ بنانے کا معاملہ

عدالت نے 8 پولیس اہلکاروں کو ضمانت پر رہا کرنے کی عرضی مسترد کر دی

سرینگر/ جے کے این ایس/ پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کپواڑہ نے جموں وکشمیر پولیس کے ایک ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ سمیت 8 اہلکاروں کی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کر دیا، جن پر 2 سال قبل ایک ساتھی پولیس اہلکار کو حراست میں شدید تشدد کا نشانہ بنانے کا الزام ہے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کپواڑہ منجیت سنگھ منہاس نے سبھی 8 پولیس اہلکاروں کی مشترکہ ضمانت کی درخواست کو مسترد کر دیا، جنہیں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے فروری 2023 میں کانسٹیبل خورشید احمد چوہان پر دوران حراست مبینہ طور پر وحشیانہ اور غیر انسانی تشدد کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ سمیت 8 اہلکاروں کی گرفتاری اس وقت عمل میں آئی جب سپریم کورٹ نے گزشتہ ماہ ایک تفصیلی حکم میں سی بی آئی کو مبینہ حراستی تشدد کی تحقیقات کرنے اور متاثرہ کے خاندان کو 50 لاکھ روپے کا معاوضہ دینے کا حکم دیا۔ استغاثہ کے مطابق، اس کیس میں 20 سے 26 فروری 2023 تک جوائنٹ انٹروگیشن سینٹر/ 6

مکان میں لگی آگ میں ایک شخص کی زندگی کا چراغ گُل ہوگیا

سرینگر/ یو پی آئی/ شمالی کشمیر کے ضلع کپوارہ میں منگل کی شام ملک محلہ میں پیش آنے والے دلخراش حادثے میں ایک شخص آگ کی لپیٹ میں آکر جان کی بازی ہار بیٹھا۔ ذرائع نے بتایا کہ شام کے وقت اچانک ایک دو منزلہ مکان میں آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ مقامی آبادی اور ریسکیو اہلکاروں کے مطابق حادثے کے دوران پنکو سنگھ ولد گُردیپ سنگھ بری طرح جھلس گئے اور موقع پر ہی ان کی موت واقع ہوئی۔ جس کے بعد کافی جدوجہد کے بعد شعلوں کو بجھا دیا گیا۔/ 8

کنٹرول لائن پر دوڑ کا اہتمام، 1500 نوجوانوں کی شرکت

یہ سرگرمیاں بھائی چارے کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں/ برگیڈیئر

جموں/ یواین آئی/ لائن آف کنٹرول کے قریب واقع ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں منگل کے روز فوج کی جانب سے منعقدہ میراتھن میں سینکڑوں نوجوانوں نے بھرپور جوش وجذبے کے ساتھ شرکت کی، جس سے نہ صرف کھیلوں کے فروغ کو تقویت ملی بلکہ سرحدی علاقوں میں سول وملٹری ہم آہنگی کا واضح مظاہرہ بھی سامنے آیا۔ بھمبر گلی بریگیڈ کے کمانڈر بریگیڈیئر راہل کمار نے میراتھن کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور نوجوانوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فٹنس کو طرزِ زندگی بنانے کے ساتھ ساتھ مسلح افواج میں اپنے مستقبل پر بھی غور کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی سرگرمیاں نہ صرف نوجوانوں میں عزم وحوصلہ پیدا کرتی ہیں بلکہ سرحدی خطوں میں امن اور بھائی چارے کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ فوجی حکام کے مطابق یہ میراتھن مینڈھر فیسٹیول کے دوسرے ایڈیشن کا حصہ ہے، جس کا آغاز 23 نومبر کو ہوا تھا اور یہ 11 دسمبر تک جاری رہے گا۔ 1500 سے زائد نوجوان رنرز نے حصہ لیا، جسے ایک غیر معمولی شرکت قرار دیا جا رہا ہے۔ فوج کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ میراتھن محض فٹنس ایونٹ نہیں بلکہ سول اور فوج کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے کا موثر ذریعہ بھی ثابت ہوا ہے۔ ان کے مطابق/ 4

دہلی دھماکہ کی تحقیق کیلئے مٹن کے جنگلی علاقہ میں آپریشن

2 ملزمان ڈاکٹر عدیل راتھر اور جاسر بلال وانی کے انکشافات پر NIA کی کارروائی

سری نگر: ۹، دسمبر: جے کے این ایس: قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA نے منگل کے روز، جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کی مدد سے، منگل کو دہلی کے لال قلعہ میں 10 نومبر کو ہوئے دھماکے کی جاری تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر اننت ناگ کے مٹن جنگلاتی پٹی میں مربوط تلاشی کارروائیاں کیں۔ ایک اہلکار نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ اس معاملے میں گرفتار 2 ملزمین کے اہم انکشافات کی بنیاد پر تلاشی شروع کی گئی۔ دونوں مشتبہ افراد ڈاکٹر عدیل احمد راتھر اور جاسر بلال وانی کو دہلی سے لایا گیا تاکہ تفتیش کاروں کو ان مخصوص مقامات کی نشاندہی کرنے میں مدد ملے جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی شناخت کی اہمیت ہے قومی تحقیقاتی ایجنسی کی خصوصی ٹیم نے جموں وکشمیر پولیس اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں کے ہمراہ منگل کو صبح سویرے ہمٹورہ مٹن کے گھنے جنگلات میں مشترکہ سرچ آپریشن شروع کیا۔ اس آپریشن کا مقصد ممکنہ شواہد، مشتبہ روابط، یا ایسے عناصر کی نشاندہی کرنا تھا جو دہلی دھماکہ کیس سے منسلک ہو سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق دونوں گرفتار ملزمان نے ٹیموں کو جنگل کے علاقے کے اندر متعدد مقامات پر لے جایا جہاں تفتیش کاروں کو ممکنہ ٹھکانے یا دھماکے سے منسلک/ 7

سانبہ اور نگروٹہ میں سی آر پی ایف اور بی ایس ایف جوان مردہ پائے گئے

سرینگر/ اے پی آئی/ سرمائی دارالخلافہ جموں کے سانبہ اور نگروٹہ میں سی آر پی ایف اور بی ایس ایف جوان مردہ پائے گئے۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سانبہ میں بی ایس ایف نوجوان کو ایک نالے میں مردہ پایا گیا۔ مقامی لوگوں نے اس سلسلے میں پولیس کو جانکاری فراہم کی۔ پولیس پارٹی جائے موقع پر پہنچ گئی اور نعش کو اپنی تحویل میں لیکر قانونی ضابطے پورے کئے اور معاملے کی مزید تحقیقات شروع کر دی۔ بتایا جا رہا ہے کہ مذکورہ/ 9

محکمہ سیاحت کے شناخت شدہ اثاثوں کی آوٹ سورسنگ کیلئے

18 رکنی تشکیل نو کمیٹی کے سربراہ انتظامی سیکریٹری محکمہ سیاحت مقرر کئے گئے

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر حکومت نے سیاحت کے اثاثوں کو آوٹ سورس کرنے یعنی کسی دوسری بیرونی کمپنی یا فریق کو ٹھیکے پر دینے کے طریقہ کار کو حتمی شکل دینے کیلئے ذمہ دار اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل نو کی ہے۔ 8 دسمبر 2025 کو ایم راجو آئی اے ایس کمشنر سکریٹری کے ذریعہ حکومت کے جاری کردہ ایک آرڈر (GAD)JK-1745 آف 2025 کے تحت، حکومتی آرڈر نمبر (GAD)JK-1297 آف 2021 مورخہ 9 دسمبر 2021 میں جزوی ترمیم کرتے ہوئے گورنمنٹ آرڈر نمبر (GAD)JK-1327 آف 2022 کیساتھ پڑھا گیا 2023 کا (GAD)JK-36 مورخہ 11 جنوری 2023 اور گورنمنٹ آرڈر نمبر (GAD)JK-645 آف/// 12

سرکاری خوراک کی سپلائی کے بڑے پیمانے پر غلط استعمال کا انکشاف

کرائم برانچ کشمیر کا آفیسروں کے خلاف چارج شیٹ

سرینگر/ یواین آئی/ کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم شاخ نے بڑے پیمانے پر چاول گھپلا کے ایک معاملے میں محکمہ خوراک، شہری سپلائیز اور صارفین کے امور کے تین عہدیداروں کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے جن پر سرکاری خوراک کی سپلائی کے بڑے پیمانے پر غلط استعمال کا الزام لگایا گیا ہے۔ اقتصادی جرائم شاخ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سوپور کی عدالت میں محکمہ خوراک اور سیول سپلائز کے تین عہدیداروں کے خلاف رنبیر پینل کوڈ (آر پی سی) کے 409، 420 اور 120-بی کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 7/2020 چارج شیٹ دائر کی ہے۔/ 10

وادی کشمیر اور صوبہ جموں کو سجانے سنوارنے اور ترقی کے اقدامات

وزیراعلیٰ کی سمارٹ سٹی کے چیف ایگزیکٹو آفسرس سے جائزہ میٹنگ

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مکانات وشہری ترقی محکمہ کے اُن منصوبوں کا جائزہ لیا جو ریاستوں کو خصوصی مدد برائے سرمایہ کاری (ایس اے ایس سی آئی) سکیم کے تحت عملائے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے تجویزات کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ پروجیکٹوں میں شہری زندگی کے معیار میں نمایاں بہتری، ثقافتی ورثہ کے تحفظ کو مضبوط بنانے اور شہری مراکز میں سیاحت کو فروغ دینے کی صلاحیت ہے۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ تمام کام عوامی ضرورت کے مطابق، ماحول دوست اور طویل مدتی شہری منصوبہ بندی کے اہداف سے ہم آہنگ ہونے چاہئیں۔ اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے مراحل میں مقامی قانون سازوں اور شراکت داروں کو شامل کیا جائے تاکہ کام بلاتعطل جاری رہ سکے۔ اُنہوں نے کہا کہ پیش رفت کی باقاعدہ رپورٹس اُن کے دفتر کو بھیجی جائیں اور کسی بھی رُکاوٹ کو مقررہ وقت میں دور کیا جائے۔/ 5

نوجوان لڑکی اور ایک لڑکے کی ایک کلو ہیروئین سمیت گرفتاری

گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ کی پارکنگ میں پولیس کا چھاپہ

بارہمولہ/ جے کے این ایس/ بارہمولہ پولیس نے منشیات اسمگلنگ کی ایک منظم کوشش کو ناکام بناتے ہوئے ایک نوجوان لڑکی سمیت 2 ملزمان کو تقریباً ایک کلو ہیروئن سمیت گرفتار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس ترجمان نے ایک بیان میں جموں وکشمیر میں منشیات کی اسمگلنگ کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کی اپنی انتھک کوششوں میں، بارہمولہ پولیس نے گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ کے پارکنگ ایریا میں ایک گاڑی سے ایک کلوگرام ہیروئن برآمد کی اور گاڑی میں سوار ایک خاتون سمیت 2 افراد کو گرفتار کیا۔ پولیس ترجمان نے ملزمان کی شناخت 29 سالہ صوبیہ بانو دختر مرحوم محمد صادق خان اور 26 سالہ طاہر احمد خان ولد امر زمان خان کے طور پر کی ہے، دونوں رہائشی ترکانجن، بونیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے اے ایس پی نیہا جین کی سربراہی میں ایک ٹیم نے ایس ایچ او بارہمولہ/ 11

پی ڈبلیوڈی میں 3 ہزار 500 اسامیاں پُر کرنے کے فیصلے کو ہری جھنڈی

سروس سلیکشن بورڈ کی جانب سے جلد ہی نوٹیفکیشن جاری ہونے کا امکان

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے نوجوانوں کیلئے اُس وقت خوشخبری سامنے آئی جب پی ڈبلیوڈی محکمہ میں 3 ہزار 500 کے قریب اسامیوں کو فاسٹ ٹریک بنیادوں پر سرکار نے پُر کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلے میں فیصلے کو ہری جھنڈی دکھائی ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق سرکار نے پبلک ورک ڈیپارٹمنٹ میں 3 ہزار 500 کے قریب اسامیوں کو فاسٹ ٹریک بنیادوں پر پُر کرنے کیلئے سروس سلیکشن بورڈ کو آگاہ کیا ہے اور ادارے کی جانب سے جلد ہی نوٹیفکیشن جاری کی جائے گی۔ جنوری سے مارچ تک تحریری امتحان اور دوسرے قواعد وضوابط پورے کر کے محکمہ میں خالی پڑی ان اسامیوں کو پُر کرنے کے اقدامات اٹھائے جا سکتے ہیں۔ ادھر جموں وکشمیر پولیس میں جن 4 ہزار کے قریب امیدواروں کو منتخب کیا گیا تھا انہوں نے سرکار سے مطالبہ کیا کہ ان کا جسمانی ٹیسٹ لینے کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں۔

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر میں جل جیون مشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا

تمام اضلاع میں صد فیصد فنکشنل ہاؤس ہولڈ ٹیپ کنکشن کے ہدف پر توجہ دینے کی ہدایت دی

جموں 9 دسمبر 2025

وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ میں جل جیون مشن (جے جے ایم) منصوبوں کی حیثیت پر ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی جس کا بنیادی مقصد نفاذ کو تیز کرنا اور ہر فرد کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا تھا۔ اجلاس میں وزیر برائے جل شکتی مسٹر جاوید احمد رانا، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، مشن ڈائریکٹر جے جے ایم، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، ڈائریکٹر جنرل کوڈز اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی نے کشمیر اور جموں ڈویژنوں میں جے جے ایم کے نفاذ پر تفصیلی بریفنگ پیش کی۔ پریزنٹیشن میں اسکیم کے اجزاء کے مطابق تکمیل کے حالات، سول ورکس کی پیش رفت اور گذشتہ دو برسوں میں میکینیکل و الیکٹریکل ورکس کی رفتار شامل تھی۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ مواد اور ورک مین شپ کے معیار پر کسی بھی سطح پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور تمام کاموں کو سی پی ایچ ای ای او معیارات اور منظور شدہ تکنیکی وضاحتوں کے مطابق سختی سے کیا جائے۔ انہوں نے مزید/1

وزیر اعلیٰ نے سیاحت کے فروغ کا جائزہ لیا

منصوبہ بند اور اسٹریٹجک مارکیٹنگ و پروموشنل مہمات پر زور دیا

جموں 9 دسمبر 2025

وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سیاحت کے محکمہ کی جانب سے سیاحت کے فروغ اور تشہیر کی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی جس کا بنیادی مقصد جموں و کشمیر کی عالمی سطح پر زیادہ سے زیادہ نمائش اور سیاحوں کی دلچسپی کو بڑھا کر جموں و کشمیر کی سیاحت کے پروفائل کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ سیاحت کو ہدایت دی کہ وہ بہتر منصوبہ بندی، موثر نفاذ اور بہتر رابطہ کاری کو یقینی بنانے کیلئے سالانہ ایونٹس کا ایک پیشگی کلینڈر تیار کرے۔ انہوں نے قومی اور بین الاقوامی ٹریول مارٹس میں اعلیٰ معیار کے معنی خیز ڈیزائن اور موثر پیش کش پر زور دیا اور /2

حکومت بہتر حکمرانی فراہم کرنے کیلئے پُر عزم / سکینہ ایتو

سری نگر میں مختلف قانون سازوں اور عوامی وفود سے ملاقات

سری نگر/09/دسمبر 2025ء

وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک عوامی رابطہ میٹنگ منعقد کی جس کے دوران مختلف قانون سازوں، عوامی وفود، ملازمین کی انجمنوں اور افراد نے وزیر موصوفہ کے سامنے عوامی اہمیت کے متعدد مسائل اٹھائے۔ دورانِ میٹنگ جموں و کشمیر ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ایک وفد نے وزیر سے ملاقات کی اور ٹیچنگ کمیونٹی کے مختلف مسائل اٹھائے۔ وفد نے آر ای ٹیز کے لئے ٹرانسفر پالیسی بنانے کے لئے کمیٹی کی تشکیل پر وزیر موصوفہ کا شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح رہبر کھیل اساتذہ کے ایک وفد نے وزیر سکینہ ایتو سے ملاقات کی اور سات برس کی تسلی بخش خدمات مکمل کرنے والے رہبر کھیل اساتذہ کو ریگولر کرنے کا مطالبہ کیا/3

سرینگر میں آوارہ جانوروں سے متعلق سپریم کورٹ ہدایات پر عملدرآمد کا جائزہ

ڈویژنل کمشنر کی آوارہ کتوں پر کنٹرول اور عوامی بیداری مہم میں تیز کرنے کی ہدایت

سرینگر، 09 دسمبر:

سپریم کورٹ آف انڈیا کی ہدایات پر موثر عملدرآمد کو یقینی بنانے کیلئے ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے منگل کو ڈویژنل سطح کی میٹنگ کی۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنرز، ایس ایس پیز اور متعلقہ محکموں کے سربراہوں نے آوارہ جانوروں سے متعلق اپنی ایکشن ٹیکن رپورٹس پیش کیں۔ میٹنگ کے دوران ڈویژنل کمشنر نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو سوسائٹی فار پریونشن آف کروئلٹی ٹو اینیملز (SPCA) کی فوری تشکیل و رجسٹریشن کی ہدایت دی۔ انہوں نے تمام محکموں کو سرکاری دفاتر و اداروں کا سروے اور میپنگ کرنے، مناسب باڑ بندی یقینی بنانے اور چوکیدار تعینات کرنے کی ہدایت دی تاکہ آوارہ جانوروں کا داخلہ روکا جاسکے۔ انہوں نے تمام محکموں کو یہ بھی کہا کہ عدالتِ عظمٰی کی ہدایات پر عملدرآمد سے متعلق ڈیٹا جمع کرنے کیلئے نوڈل افسران نامزد کئے جائیں۔ ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز، پرنسپل جی ایم سی سرینگر، ڈائریکٹر آر ڈی ڈی، ڈائریکٹر کالجز اور ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کو آوارہ کتوں کے کاٹنے کے بعد ابتدائی طبی امداد اور ضروری فالو اپ علاج سے متعلق وسیع پیمانے پر بیداری مہم چلانے کی ہدایت بھی دی گئی۔ اسی طرح ڈائریکٹر اینیمل ہسبینڈری کو پالتو جانور اپنانے کے طریقہ کار سے متعلق آگاہی پروگرام چلانے کا حکم دیا گیا۔ ڈویژنل کمشنر نے تمام صحت اداروں میں اینٹی ریبیز ویکسین کے وافر ذخائر /4

ڈرگانگر ویلفیئر کو آرڈی نیشن کمیٹی نے وزیر جل شکتی سے ملاقات کی

جموں /09/دسمبر 2025ء

ڈرگانگر ویلفیئر کو آرڈی نیشن کمیٹی (ڈی این ڈبلیو سی سی) کے ایک وفد نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے ملاقات کی۔ وفد نے ڈرگانگر، ڈوگرہ نگر اور ملحقہ علاقوں کو درپیش پانی کی /5

وزیر جنگلات نے آر ای 26-2025 اور بی اِی-2026-27 کو حتمی شکل دینے کیلئے میٹنگ کی صدارت کی

جموں/09/دسمبر 2025ء

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ یوٹی کیپکس اور ریونیکس (آر ای وی ای ایکس) بجٹ کے تحت مالی سال 26-2025 کے ریوائزڈ اسٹیمیٹس (آر ای) اور 27-2026 کے بجٹ اسٹیمیٹس (بی ای) کا جائزہ لے کر انہیں حتمی شکل دی جاسکے۔ میٹنگ میں حکومتی ترقیاتی ایجنڈے کے ساتھ مختلف سیکٹورل کی ترجیحات کو ہم آہنگ کرنے پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ میٹنگ میں دیرپا ترقی کو فروغ دینے، تحفظ کے اقدامات کو مضبوط بنانے اور محکمہ جنگلات کے مختلف ونگوں میں خدمات کی فراہمی کو بڑھانے کے لئے /6

ست شرما کا راجیہ سبھا میں خطاب، وندے ماترم بل کو تاریخی پہل قرار دیا

آرٹیکل 370 کی منسوخی اور قومی یکجہتی کو اجاگر کرتے ہوئے مودی حکومت کی تعریف

نیوز ڈیسک

جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست شرما (سی اے) نے پارلیمنٹ میں اپنا موثر پہلا خطاب پیش کرتے ہوئے وندے ماترم بل کی بھرپور حمایت کی اور وزیر اعظم نریندر مودی مرکزی حکومت کو قومی ترانے کے احترام میں پورا سال منسوب کرنے کے فیصلہ پر مبارکباد دی۔ انہوں نے اسے "تاریخی ثقافتی احیاء" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام بھارت کی تہذیبی وراثت اور قومی وقار کے لیے حکومت کے گہرے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ ست شرما نے کہا کہ اگرچہ بھارت نے 15 اگست 1947 کو آزادی حاصل کی، لیکن جموں و کشمیر نے 26 اکتوبر کو ملک کے ساتھ مکمل انضمام پایا۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں نے دہائیوں تک غلامی کا زہر برداشت کیا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ کس طرح 1952–53 میں وندے ماترم گانے پر بے گناہ افراد پر گولیاں چلائی گئیں، کئی مارے گئے اور بھیکم داس جیسے نوجوان شادی کے صرف سات دن بعد ترنگا لہرانے کی پاداش میں /9

روایتی طب پر ڈبلیو ایچ او گلوبل سمٹ کی تیاری

آر آر آئی یو ایم سرینگر نے عالمی اہمیت کو اجاگر کیا

سرینگر 09 دسمبر 2025/پی آئی بی

17 سے 19 دسمبر 2025 تک نئی دہلی میں منعقد ہونے والی روایتی طب پر دوسرے عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) گلوبل سمٹ کی تیاریوں کے سلسلے میں، ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن (آر آر آئی یو ایم) سرینگر، جو وزارتِ آیوش کے تحت سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن، نئی دہلی کا ذیلی ادارہ ہے، نے آج اس عالمی سطح کے اہم پروگرام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ آر آر آئی یو ایم سرینگر کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر عرفات آرا نے اظہارِ مسرت کرتے ہوئے کہا کہ بھارت اس بڑے بین الاقوامی اجتماع کی میزبانی کر رہا ہے۔ انہوں نے اجلاس کے مرکزی موضوع "توازن کی بحالی: صحت اور تندرستی کا علم و عمل" کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس عالمی سربراہی اجلاس میں دنیا بھر سے 100 سے زائد ممالک کے وزراء، پالیسی ساز، محققین، سائنس دان اور صنعت سے وابستہ ماہرین شرکت کریں گے۔ ڈاکٹر آرا نے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے آیوش، شری پرتاپ راؤ جادھو کے خیالات دہراتے ہوئے کہا کہ روایتی طب کے شعبے میں بھارت کی عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی اہمیت واضح ہے۔ انہوں نے کہا کہ آیوش کے نظام، جن میں آیوروید، یوگا و نیچروپیتھی، یونانی، سدھا، سووا رگپا اور ہومیوپ /8

جے ڈی آئی کشمیر کا سابق سینئر اسسٹنٹ غلام قادر حجام کے انتقال پر تعزیت

جوائنٹ ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن (JDI) کشمیر نے آج اپنے سابق سینئر اسسٹنٹ غلام قادر حجام کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا، جو مختصر علالت کے بعد دنیا سے رخصت ہو گئے۔ اس سلسلے میں جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر سید شہنواز بخاری کی صدارت میں ایک تعزیتی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں مرحوم کی خدمات، محنت اور محکمے کیلئے ان کی وابستگی کو یاد کیا گیا اور ان کے کردار /7

ستیش شرما نے تریکوٹہ گروپ آف کالجز میں خون کے عطیہ کیمپ کا افتتاح کیا

جموں 9 دسمبر 2025ء

وزیر برائے خوراک و سول سپلائیز اینڈ امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور اے آر آئی اینڈ ٹریننگز مسٹر ستیش شرما نے آج جموں کے تریکوٹہ گروپ آف کالجز میں دسواں خون کے عطیہ کیمپ کا افتتاح کیا۔ یہ کیمپ ادارے کے بانی چیئرمین مرحوم ڈاکٹر روپ لال شرما کی یاد میں اور ان کی سالگرہ کے موقع پر منعقد کیا گیا تھا۔ ستیش شرما نے تریکوٹہ /10

چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر میں گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں MBBS اور PG سیٹوں کی توسیع پر زور دیا

جموں / چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں صحت و طبی تعلیم محکمہ کے تحت گورنمنٹ میڈیکل کالجوں، ڈینٹل کالجوں، آیورویدک اور یونانی کالجوں میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سیٹوں میں توسیع کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری صحت و طبی تعلیم محکمہ، ڈائریکٹر سکمز، سرکاری میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، ڈائریکٹر کوآرڈی نیشن اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ چیف سیکرٹری نے گزشتہ تعلیمی سال کے دوران بڑھائی گئی ایم ڈی/ایم ایس، ڈی ایم/ایم سی ایچ، ڈی این بی اور ایم ڈی ایس سیٹوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور آئندہ سیشن میں مزید توسیع کے لئے میڈیکل کالجوں کی روڈ میپ پر بھی غور و خوض کیا۔ انہوں نے یونین ٹیریٹری میں سپر سپیشلٹی صحت خدمات کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے دو سپر سپیشلٹی ہسپتالوں اور سکمز میڈیکل کالج کو ہدایت /11

مادرِ مہربان کشمیری خواتین کو معاشی، سماجی اور سیاسی طور با اختیار دیکھنا چاہتی تھیں

شیر کشمیر میڈیکل انسٹی چوٹ میں منعقدہ تقریب سے ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس کا خطاب

نیوز ڈیسک

سرینگر // جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ خواتین کی سماجی، معاشی اور سیاسی با اختیاری کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل رکھا ہے۔ مادرِ مہربان نے نہ صرف خواتین کی تعلیم و تربیت کے لئے نئی راہیں ہموار کیں بلکہ کشمیر میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے متعدد تاریخی اقدامات کی بنیاد رکھی۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس خواتین ونگ صدر و ایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے آج شیر کشمیر میڈیکل انسٹی چوٹ میں منعقدہ 43 ویں سالانہ دن سلسلے میں خواتین سے متعلق منعقدہ خصوصی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں سکمز کے ڈائریکٹر محمد اشرف گنائی /12

ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ کا ڈسٹرکٹ اسپتال میں شجرکاری مہم کا آغاز

بانڈی پورہ، 09 دسمبر: ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے آج ڈسٹرکٹ اسپتال بانڈی پورہ میں ایک ادارہ جاتی شجرکاری مہم کا آغاز کیا، جو سوشل فاریسٹ ڈویژن بارہمولہ نے محکمہ صحت اور ضلع انتظامیہ کے اشتراک سے منعقد کی۔ اس موقع پر ڈی سی نے اسپتال احاطے میں کونفر کے پودے لگا کر مہم کا باضابطہ آغاز کیا، جس کا مقصد ضلع میں سبزہ بڑھانا اور ماحول کے تحفظ میں عوامی شمولیت کو فروغ دینا ہے۔ ڈی سی نے فارم فاریسٹری اسکیم کے تحت 40 مستفیدین میں نرپاپلر اور السس کے 400 پودے بھی مفت تقسیم کیے، تاکہ گھریلو سطح پر شجرکاری کو مزید بڑھایا جاسکے۔ اس پروگرام میں ڈی ایف او سوشل فاریسٹری بارہمولہ دانش خان، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ اسپتال بانڈی پورہ ڈاکٹر مختار احمد، رینج آفیسر بانڈی پورہ اور دونوں محکموں کے طبی و فیلڈ عملے نے شرکت کی۔ بعد میں ڈپٹی کمشنر نے سخی ون اسٹاپ سینٹر (OSC) بانڈی پورہ کا اچانک دورہ کیا تاکہ خواتین کیلئے فراہم کی جانے والی خدمات اور اس کے کام کاج کا جائزہ لیا جاسکے۔ انہوں نے کیس رجسٹر، کاؤنسلنگ ریکارڈ، انٹیک پراسیس اور فالو اپ طریقہ کار کا معائنہ کیا، تاکہ متاثرہ خواتین کو فراہم کی جانے والی مدد کے معیار کا اندازہ لگایا جاسکے۔ ڈی سی نے بروقت کارروائی، متاثرہ خواتین کے تحفظ، اور باقاعدہ فالو اپ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مختلف /14

چاڈورہ پل کی مرمت میں تیزی، عوامی سہولت کیلئے عارضی اسٹیل پل کی منظوری

ڈپٹی کمشنر بڈگام نے پیش رفت کا جائزہ لیا، فوری بحالی اور سخت مانیٹرنگ کی ہدایت

بڈگام، 09 دسمبر: ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج ایک اہم میٹنگ کی صدارت کی جس میں چاڈورہ کے متاثرہ پل کے مشترکہ معائنہ کے بعد بحالی اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران آر اینڈ بی محکمہ اور این آئی ٹی کے تکنیکی ماہرین کی رپورٹ پیش کی گئی جس میں پل کی موجودہ صورتحال اور ضروری تکنیکی سفارشات کا احاطہ کیا گیا۔ ڈی سی نے تمام انجینئرز کو ہدایت دی کہ مرمت کا کام فوری طور پر شروع کیا جائے اور کسی بھی قسم کی تاخیر ناقابلِ قبول ہوگی، کیوں کہ چاڈورہ پل ایک نہایت اہم رابطہ ذریعہ ہے اور اس کی بحالی ضلع انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ مرمت کا ہر مرحلہ تکنیکی سفارشات کے مطابق، مکمل حفاظتی اقدامات کے ساتھ اور دیرپا معیار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے انجام دیا جائے۔ ڈی سی نے متعلقہ ٹیموں کو ہدایت دی کہ وسائل فوری طور پر متحرک کیے جائیں، فیلڈ میں مسلسل نگرانی رکھی جائے اور روزانہ کی پیش رفت رپورٹ ضلع انتظامیہ کو فراہم کی جائے۔ عوام کی نقل و حرکت میں رکاوٹ نہ آنے کیلئے ڈی سی نے عارضی اسٹیل پل کی تنصیب کی منظوری بھی دی اور آر اینڈ بی محکمے کو اس عمل کو فاسٹ ٹریک موڈ پر مکمل کرنے کی ہدایت دی، تاکہ یہ عارضی ڈھانچہ مکمل طور پر محفوظ /13

سرینگر ٹائمز

10 دسمبر 2025ء بروز بدھوار

روڈ سیفٹی کیلئے قابل قدر اقدامات

حکومت چلانے اور گاڑیاں چلانے والوں پر اہم ذمہ داری

وادی کشمیر میں اب ہر موسم میں ٹریفک کا دباؤ جاری رہتا ہے۔ ورنہ وہ بھی زمانہ تھا کہ جب سردیوں کی شروعات میں گاڑیوں کی آمدورفت مدھم پڑتی تھی۔ لوگ اپنی گاڑیوں کو اپنے ہی گھروں میں رکھ کر پیدل سفر کرنے یا بسوں میں ایک جگہ سے دوسری جگہ تک جانا پسند کرتے تھے مگر اب وہ زمانہ نہ رہا۔ آج اگر دو قدم کا فاصلہ بھی طے کرنا ہوگا تو گاڑیوں کو اسٹارٹ کرنے میں دیر نہیں کی جاتی ہے۔ بھلے ہی اس کام میں وقت بھی برباد ہوجائے اور پیسہ بھی ضائع ہوجائے۔ وادی کشمیر میں دربار مو کے دوران بھی گاڑیوں کی نقل وحرکت کم ہوا کرتی تھی مگر وہ دن بھی گزر گئے دربار مو ہو یا نہ ہو گاڑیوں کا چلن نہ صرف جاری رہتا ہے بلکہ عروج پر جاتا ہے۔ وادی کشمیر میں راجدھانی سرینگر گاڑیوں سے بھر گئی ہے۔ سڑکوں پر گاڑیوں کے رش سے ٹریفک جام روزمرہ کی بات ہے۔ سرینگر شہر کی سڑکوں پر گاڑیوں کو نصف رات تک دوڑتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ گاڑیوں کو خریدنے کا رجحان کافی تیز ہوگیا ہے۔ اب تو گھر گھر کے افراد بچوں کے کھلونوں کی طرح اپنی پسند کی کار خرید رہے ہیں۔ کاروں کی خرید وفروخت کیلئے چونکہ دور حاضر مین کافی سہولیات بہم پہنچائی جاتی ہیں اور مراعات دی جاتی ہیں۔ اس لئے کم تنخواہ یافتہ افراد میں گاڑیوں کو خریدنے کی دوڑ لگی ہے۔ بے شک گاڑیاں زمانہ حاضر میں تجارت، کاروبار اور نقل وحرکت کیلئے کافی مفید ثابت ہوتی ہیں مگر جب گاڑیوں کے زریعہ سفر تکلیف دہ اور نقصان دہ بن جائے تو معاملہ غور وفکر کو دعوت دیتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں وقت کے حکمرانوں سے بلاشبہ بہت سارے اقدامات کئے مثلاً ٹریفک محکمہ کو پولیس سے الگ کیا گیا۔ نفری میں اضافہ کیا گیا۔ سڑکیں کشادہ کی گئیں، نئے نئے پل تعمیر کئے گئے، فلائی اوورس کو وجود میں لایا گیا۔ پہاڑوں کو چیر کر ٹنل بنائے گئے اور تو اور ٹریفک سگنل کا رواج قائم کیا گیا۔ لیکن تعجب تو اس بات پر ہے کہ ان ترقیوں کے باوجود جب ٹریفک سہولت کے بجائے مصیبت بن جائے تو معاملہ کی سنگینی کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ آج ٹریفک میں خلل اور ٹریفک حادثات میں اضافہ سے عوامی حلقوں میں فکر وتشویش کی لہر۔ روڈ ایکسیڈنٹس کا سلسلہ جاری ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ ٹریفک جام کو قابو کرنے کی کوششیں ناکام کیوں ہوتی ہیں اور ہر سال ٹریفک کو بلا روکاوٹ چلانے کیلئے تدابیر کا اثر کیوں دکھائی نہیں دیتا ہے۔ ان کی کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہوگی۔ سب سے پہلے عوام کے ذہن میں یہ سوال اُبھرتا ہے کہ اگر ٹریفک کو کنٹرول کرنے کیلئے کروڑوں روپے کی لاگت سے ٹریفک سگنل کا بندوبست کیا گیا تو یہ سسٹم ناکام کیوں ہورہا ہے۔ اگر کوئی خامی ہے تو اسے دور کیوں نہیں کیا جاسکتا۔ ٹریفک سگنل سسٹم کو شروع کرنے کیلئے نہ جانے زمین پر کتنی کاروائیاں کی گئیں مگر نتیجہ ہمارے سامنے ہے۔ بہرحال یہ تو تصویر کا ایک رُخ ہے دوسرا رُخ یہ ہے کہ روڈ سیفٹی کے مسائل پیدا ہوگئے ہیں۔ حادثات پیش آرہے ہیں خون سڑکوں پر بہہ رہا ہے۔ اور سلسلہ تھم نہیں جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ اس معاملہ میں سرکار پر سارا دوش نہیں ڈالا جاسکتا ہے۔ ایکسیڈنٹ جب ہوتے ہیں تو عموماً ڈرائیوروں کی غلطی کے سبب ہوسکتے ہیں لیکن حکومت پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ قوانین پر عمل کو یقینی بنائے اور کار پارکنگ کا معقول انتظام کرے۔ آج کل سڑکوں کے کناروں پر کار پارکنگ کے بندوبست کو فوقیت دی جارہی ہے اس کیلئے پیسہ بھی وصول کیا جاتا ہے مگر اس طرح آٹے میں نمک کے برابر گاڑیوں کے مالکان کو راحت مل سکتی ہے۔ باقی ہزاروں گاڑیوں کے لئے مسائل اپنی جگہ قائم ہیں۔

پچھلے کئی دنوں سے سرکار نے روڈ سیفٹی کے تحت جو مہم شروع کی ہے وہ قابل ستائش ہے کیونکہ ٹریفک کو کنٹرول کرنے ٹریفک جام سے نجات حاصل کرنے اور شاپنگ کے دوران گاڑیوں کیلئے مناسب کار پارکنگ کا اہتمام کرنے سے ٹرانسپورٹرس اور کاراونرس کیلئے روڈ سیفٹی مشعل راہ ثابت ہوسکتی ہے۔ تمام قسم کی گاڑیاں چلانے والوں پر فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ سرکار سے مطالبات کرنے سے قبل اپنی شہری ذمہ داریوں کا احساس کریں۔ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی۔ روڈ سیفٹی کیلئے حکمرانوں اور ہر طرح کے ٹرانسپورٹروں کو اسی طرح کام کرنا ہوگا جس طرح گاڑی کے دو یا چار پہیے کام کرتے ہیں۔

سردیوں میں گرم مشروبات پینے کی اہمیت اور فوائد

منیر احمد جیلانی.........

سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی ٹھنڈی ہوائیں، گھنی دھند، کم ہوتی دھوپ اور بڑھتی سردکشی انسان کے طرزِ زندگی کو متاثر کرنے لگتی ہیں۔ اس موسم میں جہاں گرم کپڑے، بند جوتے اور کمبل ضروری ہوجاتے ہیں، وہیں جسم کو اندرونی طور پر گرم اور توانائی سے بھرپور رکھنے کے لیے گرم مشروبات کا استعمال نہایت اہمیت اختیار کرلیتا ہے۔ دنیا بھر کے طبی ماہرین اس بات پر اتفاق رکھتے ہیں کہ موسم سرما میں گرم مشروبات کا باقاعدہ استعمال نہ صرف جسم کو گرم رکھتا ہے بلکہ قوتِ مدافعت کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ یہ ایک سادہ مگر بے حد موثر عادت ہے جو کئی بڑی موسمی بیماریوں سے بچانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

سردیوں میں انسانی جسم کا درجہ حرارت فطری طور پر گرنے لگتا ہے، جس کے باعث جسم زیادہ حرارت پیدا کرنے کے لیے اضافی توانائی خرچ کرتا ہے۔ ایسے میں گرم پانی، قہوہ، سبز چائے، ادرک وشہد کا محلول، یخنی، گرم دودھ اور دیگر گرم مشروبات جسم کو فوری حرارت مہیا کرتے ہیں اور توانائی کی کمی کو پورا کرتے ہیں۔ ان مشروبات کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ خون کی گردش کو بہتر بناتے ہیں، جس سے سردی سے متاثرہ ہاتھ پاؤں میں حرارت پیدا ہوتی ہے اور بے چینی یا کپکپی کم ہوتی ہے۔

گرم مشروبات کا ایک انتہائی اہم فائدہ سانس کی نالیوں کو صاف کرنا ہے۔ سردیوں میں عموماً نزلہ، کھانسی، گلے کی خراش اور ناک بند ہونے جیسے مسائل بڑھ جاتے ہیں۔ جب انسان کوئی گرم مشروب پیتا ہے تو اس کی بھاپ اور حرارت ناک کی جھلی کو نرم کرتی ہے، بلغم کو پتلا بناتی ہے اور سانس کی نالیوں میں موجود جلن کم کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹرز خاص طور پر ادرک، دارچینی، لونگ یا شہد والے قہوے کی سفارش کرتے ہیں، کیونکہ یہ نہ صرف گرمائش دیتے ہیں بلکہ اینٹی بیکٹیریل خصوصیات کے باعث جراثیم کش بھی ثابت ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ گرم مشروبات پٹھوں کی اکڑاہٹ دور کرنے کے لیے بھی مفید ہیں۔ سرد موسم میں اکثر لوگ پٹھوں اور جوڑوں کے درد کی شکایت کرتے ہیں۔ گرم یخنی یا گرم سوپ جسم کو نہ صرف پروٹین اور نمکیات فراہم کرتے ہیں بلکہ اندرونی سکون بھی بخشتے ہیں۔ اس سے جسم میں کھچاؤ کم ہوتا ہے اور انسان زیادہ فعال محسوس کرتا ہے۔

گرم مشروبات کا ایک نمایاں فائدہ نظامِ ہاضمہ کی بہتری ہے۔ سردیوں میں جسمانی سرگرمیاں کم ہوجاتی ہیں اور لوگ مرغن کھانوں کا زیادہ استعمال کرنے لگتے ہیں، جس کے باعث بدہضمی، قبض یا گیس کے مسائل جنم لیتے ہیں۔ ایسے میں نیم گرم پانی یا سونف اور اجوائن والا گرم قہوہ ہاضمے کے لیے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف نظامِ ہاضمہ کو فعال رکھتا ہے بلکہ پیٹ میں غباریت اور بھاری پن بھی کم کرتا ہے۔

گرم پانی پینا سردیوں میں وزن میں کمی کے خواہش مند افراد کے لیے بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ نیم گرم پانی جسم کے میٹابولزم کو تیز کرتا ہے، چربی کے ٹوٹنے کے عمل کو بہتر بناتا ہے اور اضافی چربی جلانے میں مدد دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرینِ غذائیت صبح نہار منہ ایک گلاس نیم گرم پانی پینے کو بہترین صحت بخش عادت قرار دیتے ہیں۔

گرم مشروبات ذہنی سکون فراہم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سردیوں کی راتیں طویل ہوتی ہیں اور اکثر لوگ بے چینی یا تھکن محسوس کرتے ہیں۔ کیمومائل چائے، لیموں اور شہد کا گرم محلول یا دودھ ہلکا سا ابال کر پینا ذہن کو سکون دیتا ہے، نیند بہتر بناتا ہے اور ذہنی دباؤ کم کرتا ہے۔ خاص طور پر ان افراد کے لیے یہ مشروبات انتہائی فائدہ مند ہیں جو رات کو دیر تک کام کرتے ہیں یا ذہنی تھکاوٹ کا شکار رہتے ہیں۔

بچوں اور بزرگوں کے لیے سردیوں میں گرم مشروبات کا استعمال اور بھی ضروری ہے۔ بچے موسم کے بدلتے اثرات سے جلد متاثر ہوتے ہیں اور انہیں کھانسی، بخار یا گلے کی خراش کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہیں مناسب مقدار میں گرم سوپ، دودھ یا قہوہ دینا نہ صرف بیماریوں سے بچاتا ہے بلکہ ان کی قوتِ مدافعت کو بھی بہتر بناتا ہے۔ بزرگ افراد جنہیں جوڑوں کے درد، سانس کی تکالیف یا ہاضمے کے مسائل کا سامنا رہتا ہے، ان کے لیے بھی گرم مشروبات ایک قدرتی علاج کا کام کرتے ہیں۔

اگر دیکھا جائے تو شہری علاقوں میں تیز رفتار زندگی، آلودہ ماحول اور سرد لہر کے اثرات انسان کے جسم کو کمزور بناتے ہیں۔ ایسے میں گرم مشروبات کا عام استعمال صحتِ عامہ کے نقطہ نظر سے نہایت اہم ہے۔ حکومتی سطح پر اور صحت کے اداروں کی طرف سے اس بات کی ضرورت ہے کہ موسم سرما میں شہریوں کو گرم پانی پینے، ادرک وشہد کے استعمال اور بھاپ لینے کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔ اس عمل سے نہ صرف بیماریوں کا پھیلاؤ کم ہوسکتا ہے بلکہ اسپتالوں پر بڑھتے دباؤ میں بھی کمی آسکتی ہے۔

سردیوں میں گرم مشروبات کا استعمال صرف ایک روایتی عمل نہیں بلکہ ایک موثر طبی ضرورت ہے۔ یہ جسم کو گرم رکھنے، بیماریوں سے بچانے، ہاضمے کو بہتر کرنے، ذہنی سکون فراہم کرنے اور قوتِ مدافعت بڑھانے جیسے بے شمار فوائد رکھتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اس موسم میں خاص طور پر بچوں، بزرگوں اور کمزور افراد کو مناسب مقدار میں گرم مشروبات کا استعمال یقینی بنائیں۔

آخر میں یہ بات اہم ہے کہ گرم مشروبات کے فائدے تبھی حاصل ہوتے ہیں جب انہیں اعتدال کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ بہت زیادہ گرم مشروب پینا بھی نقصان دہ ہوسکتا ہے، اس لیے مشروب مناسب حرارت پر ہونا چاہیے تاکہ وہ آرام دہ اور صحت بخش ثابت ہو۔

یوں سردیوں میں گرم مشروبات نہ صرف جسم کو زندگی بخشتے ہیں بلکہ موسم کی سختیوں سے لڑنے کا قدرتی، محفوظ اور موثر ذریعہ بھی ہیں۔ صحت مند موسم سرما کے لیے یہ چھوٹی مگر ضروری عادت ہر گھر میں اپنائی جانی چاہیے۔

وادی کے لیل ونہار

جموں وکشمیر کے چار دستکاروں کو قومی سطح پر اعزازات سے نوازا گیا

جموں وکشمیر کے چار دستکاروں کو حکومتِ ہند کی وزارتِ ٹیکسٹائلز کے دفتر برائے ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈی کرافٹس) کی جانب سے قائم کیے گئے "شلپ گرو ایوارڈز" اور "نیشنل ایوارڈز فار ہینڈی کرافٹس" کے تحت قومی اعزازات سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ دہلی کے وگیان بھون میں ایک پُر وقار تقریب کے دوران صدرِ جمہوریہ ہند کی موجودگی میں پیش کیے گئے۔ کشمیر سے تعلق رکھنے والے دو دستکاروں کو قومی ایوارڈ سے نوازا گیا جو روایتی دستکاریوں میں اعلیٰ مہارت اور مسلسل خدمات کے اعتراف میں دیا جاتا ہے۔ جناب خواجہ نذیر علی کو سوزنی شال میں ان کی بے مثال سوزنی کڑھائی کے لیے آرٹسٹک ٹیکسٹائلز (سوزنی شال) کے زمرے میں نیشنل ایوارڈ دیا گیا جبکہ جناب منظور احمد خان کو کشمیر کی روایتی قالین بافی کے فروغ میں نمایاں کردار پر ہینڈ میڈ کارپٹ کے زمرے میں نیشنل ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ دو دستکاروں کو سرٹیفکیٹ آف ایکسی لینس سے نوازا گیا، جو عمدہ کاریگری اور ابھرتی ہوئی مہارت کا اعتراف ہے۔ محترمہ مشکورہ حمید کو سوزنی شال کے شعبے میں سرٹیفکیٹ آف ایکسی لینس دیا گیا جبکہ جناب میر ارشاد کو پیپر ماشی کے فن میں سرٹیفکیٹ آف ایکسی لینس سے نوازا گیا۔ جموں وکشمیر کی جانب سے شرکت کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے جناب راجہ راہل راشد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ہینڈی کرافٹس سروس سینٹر (ایچ ایس سی) سرینگر، دفتر برائے ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈی کرافٹس)، نے بتایا کہ اس سال سرینگر، بڈگام، بارہمولہ، اننت ناگ، پلوامہ اور گاندربل سمیت مختلف اضلاع سے 49 دستکاروں نے اپنی تخلیقات جمع کرائیں، جن میں سے چار دستکار قومی سطح پر منتخب ہوئے۔ ایوارڈ کی تقریب میں جناب گرج راج سنگھ، مرکزی وزیر برائے ٹیکسٹائلز؛ جناب پبترا مرگھیریتا، وزیر مملکت برائے ٹیکسٹائلز؛ محترمہ نیلم شامی راؤ، سیکریٹری (ٹیکسٹائلز)؛ اور محترمہ امرت راج، ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈی کرافٹس) نے بھی شرکت کی جبکہ اس موقعہ دستکاروں، برآمد کنندگان، ڈیزائنرز، صنعت کے نمائندوں اور سینئر سرکاری افسران کی بڑی تعداد موجود تھی۔ یہ ایوارڈ جموں وکشمیر کے دستکاروں کے روایتی فنون کے تحفظ میں مسلسل کردار کو اجاگر کرتے ہیں اور اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ قومی سطح کی کوششیں کس طرح اس شعبے کو شناخت، فروغ اور ادارہ جاتی معاونت فراہم کررہی ہیں۔

مرکزی ریشم بورڈ کا کرگل میں ریشم پروری سے متعلق مشاورتی ورکشاپ کا انعقاد

مرکزی ریشم پروری تحقیق وتربیتی ادارہ (سی ایس آر اینڈ ٹی آئی)، مرکزی ریشم بورڈ (سی ایس بی)، وزارتِ ٹیکسٹائلز، حکومتِ ہند، پامپور نے لداخ یونیورسٹی کے اشتراک سے آج کرگل کے بارو کانفرنس ہال میں "لداخ میں ریشم پروری کی ترقی" کے موضوع پر مشاورتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس ورکشاپ میں ضلع کی تمام بڑے لائن محکموں کے سربراہوں اور نمائندوں سمیت تقریباً 100 اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ایل اے ایچ ڈی سی کرگل کے چیئرمین وچیف ایگزیکٹو کونسلر، جناب محمد جعفر آخون نے تقریب کی صدارت کی۔ انہوں نے لداخ میں ریشم پروری متعارف کرانے پر مرکزی ریشم بورڈ کی کوششوں کو سراہا۔ 45 روزہ انٹینسیو بائی وولٹین ریشم پروری تربیتی کورس کے شرکاء میں اسناد تقسیم کرتے ہوئے انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ یہ شعبہ جلد ہی کرگل کے لوگوں کے لیے پائیدار ذریعہ معاش ثابت ہوگا۔ انہوں نے جون 2025 میں لیہہ میں منعقدہ "ایکتا ایونٹ" کے دوران کیے گئے وعدوں کو آگے بڑھانے کے سلسلے میں جناب پی سیوا کمار (آئی ایف ایس)، ممبر سیکرٹری، مرکزی ریشم بورڈ اور سمت پدمنی سنگلا (آئی اے ایس)، جوائنٹ سیکرٹری (فائبر)، وزارتِ ٹیکسٹائلز کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مکمل محکمہ قائم ہونے تک ریشم پروری کے لیے ایک مناسب لائن ڈیپارٹمنٹ میں علیحدہ ونگ قائم کیا جائے گا۔ جناب آغا سید مجتبیٰ موسوی، ایگزیکٹو کونسلر (سوشل ویلفیئر/محکمہ زراعت/محکمہ حیوانات وشیپ ہسبینڈری/آئی سی ڈی ایس)، ایل اے ایچ ڈی سی کرگل نے بھی اس شعبے کے فروغ کے عزم کو دہراتے ہوئے سی ایس بی کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سردار سنگھ، ڈائریکٹر ایس ایل۔ سی ایس آر اینڈ ٹی آئی، پامپور نے کہا کہ مرکزی ریشم بورڈ لداخ میں ریشم پروری کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سی ایس بی 2016 سے کرگل میں تربیتی پروگرام چلا رہا ہے اور اب یہ علاقہ ریشم پروری کو ایک مستحکم آمدنی بخش سرگرمی کے طور پر اپنانے کے لیے پوری طرح موزوں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کرگل اور آس پاس کے علاقوں کا موسم ریشم کے کیڑوں کی پرورش کے لیے نہایت مناسب ہے۔ ورکشاپ میں زرعی بنیادوں پر مبنی ریشم پروری ماڈل، ریشم پر مبنی سیاحت کے امکانات اور مربوط زرعی نظام پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر سنگھ نے سلک سمرگ-2 اسکیم کے تحت مستفیدین کے لیے مختلف سہولیات کی تفصیلات بھی پیش کیں۔ ورکشاپ کا نمایاں پہلو تربیت یافتہ کسان تھے، جنہوں نے اپنے تربیتی عرصے کے دوران تیار کیے گئے کوکونز کی نمائش کی۔ تجارتی سطح پر ریشم پروری اختیار کرنے کی ان کا جوش وخروش اور دلچسپی اس شعبے کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا مظہر تھی۔ کسانوں نے اس رفتار کو برقرار رکھنے کیلئے سی ایس بی اور حکومتِ لداخ سے مستقل تعاون کی درخواست بھی کی۔ جناب گلزار احمد خان، سائنسدان-ڈی، سی ایس بی نے بتایا کہ کرگل اور اس کے نواحی علاقوں میں 6,000 سے زائد جنگلی شہتوت کے پودے قدرتی طور پر موجود ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ شجرکاری سیزن میں سی ایس بی کسانوں کے کھیتوں میں مزید 5,000 شہتوت کے پودے لگائے گا تاکہ ریشم پروری کے فروغ کے لیے ضروری شہتوت کی بنیاد کو مزید مضبوط کیا جاسکے۔

خبر ونظر

چاول: ہماری روزمرہ غذا کا بنیادی ستون

شبیر نذیر..........

جنوبی ایشیا کی غذائی ثقافت میں چاول کو مرکزی مقام حاصل ہے۔ یہ نہ صرف پیٹ بھرنے والی غذا ہے بلکہ ایک ایسی نعمت ہے جس نے صدیوں سے کروڑوں انسانوں کے بدن کو توانائی فراہم کی ہے۔ یہ غذائی اناج ہماری ثقافت، ہماری زمین اور ہمارے ذائقے سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ لیکن چاول کی اہمیت صرف روایات تک محدود نہیں؛ اس کا غذائی، معاشی اور زرعی کردار بھی انتہائی مضبوط ہے۔ آج جب دنیا غذائی عدم توازن اور مہنگائی جیسے مسائل سے گزر رہی ہے، چاول کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ چاول کاربوہائیڈریٹس کا بہترین ذریعہ ہے جو انسانی جسم کو فوری توانائی فراہم کرتا ہے۔ بچوں سے لے کر بزرگوں تک، ہر عمر کا فرد چاول سے فائدہ حاصل کرسکتا ہے۔ اس میں موجود نشاستہ (starch) جسم کو فعال رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ خاص طور پر وہ ممالک جہاں بڑی آبادی جسمانی محنت پر انحصار کرتی ہے، وہاں چاول جیسی توانائی بخش خوراک بنیادی ضرورت بن جاتی ہے۔ ماہرینِ غذائیت کے مطابق چاول ہاضمے کے لیے نرم اور ہلکی غذا ہے، اسی لیے اسے بخار، معدے کی خرابی یا بیماری کی صورت میں بھی محفوظ سمجھا جاتا ہے۔

غذائی اعتبار سے چاول میں چکنائی کی مقدار بہت کم ہوتی ہے، جس کی وجہ سے یہ وزن بڑھانے کا فوری سبب نہیں بنتا۔ سفید چاول اور بھورے چاول کے درمیان غذائی فرق ضرور موجود ہے، لیکن دونوں ہی اپنی حیثیت میں انسانی جسم کو ضروری توانائی فراہم کرتے ہیں۔ بھورے چاول میں فائبر، وٹامن بی اور منرلز کی موجودگی اسے زیادہ صحت مند بناتی ہے، تاہم عام گھروں میں سفید چاول ہی عموماً استعمال ہوتا ہے۔ یہ بات دلچسپ ہے کہ دنیا بھر میں چاول کی 40 ہزار سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں، جن میں بسمتی، سوناں، سیلا، جیسمین اور چھوٹے دانوں والی مختلف اقسام شامل ہیں۔ ہر خطے کے لوگ اپنی پسند، اپنے ذائقے اور اپنے موسم کے مطابق چاول اگاتے اور کھاتے ہیں۔ زرعی سطح پر چاول کی اہمیت اس سے بھی زیادہ گہری ہے۔ جنوبی ایشیا کے لاکھوں کسان اپنی آمدنی کیلئے چاول کی کاشت پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ فصل پانی کی فراہمی، مناسب درجہ حرارت اور زرخیز مٹی کی طلب رکھتی ہے۔ دنیا کے بڑے دریائی نظاموں کے کنارے چاول کے کھیت آباد ہیں، جو نہ صرف خوراک مہیا کرتے ہیں بلکہ زرعی معیشت کو بھی مستحکم بناتے ہیں۔ جب کہ بھارتی ریاستیں پنجاب، ہریانہ، اترپردیش اور مغربی بنگال وسیع پیمانے پر چاول پیدا کرتی ہیں۔

چاول کی کاشت اگرچہ معیشت کے لیے فائدہ مند ہے، مگر اس کے ساتھ ماحولیاتی چیلنجز بھی جڑے ہوئے ہیں۔ چاول کے کھیتوں میں مسلسل پانی کھڑا رہنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے زیر زمین پانی پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح میتھین گیس جیسی گرین ہاؤس گیسیں بھی چاول کے کھیتوں سے خارج ہوتی ہیں، جو ماحولیات کے لیے نقصان دہ ہیں۔ دنیا بھر میں اب کوششیں ہورہی ہیں کہ چاول کی کاشت کو پانی کی کم سے کم کھپت کے ساتھ ممکن بنایا جائے تاکہ ماحول پر بوجھ کم ہو۔

مختلف تحقیقی ادارے نئی اقسام پیدا کررہے ہیں جو کم پانی میں زیادہ پیداوار دے سکیں۔ اقتصادی نقطہ نظر سے چاول بہت سے ملکوں کی برآمدات میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ بسمتی چاول اپنی خوشبو اور ذائقے کی وجہ سے دنیا بھر میں مقبول ہے۔ بھارت بھی عالمی سطح پر چاول کا بڑا برآمد کنندہ ہے۔ چاول کی عالمی مارکیٹ میں قیمتیں بعض اوقات سیاسی حالات، موسمی بحران یا عالمی تجارت کی پالیسیوں کے باعث متاثر ہوتی ہیں، جس کا براہِ راست اثر صارفین تک پہنچتا ہے۔ ایسے میں ضرورت ہے کہ ملک اندرونی سطح پر اپنی چاول کی پیداوار کو زیادہ مستحکم بنائیں تاکہ غذائی عدم تحفظ کم ہوسکے۔

چاول کے استعمالات صرف کھانوں تک محدود نہیں۔ جنوبی اور مشرقی ایشیا کی تہذیبوں میں چاول ثقافتی علامت کے طور پر بھی استعمال ہوتا رہا ہے۔ شادی بیاہ کے رسومات میں چاول کا بکھیرنا خوشحالی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ جاپان اور چین جیسے ممالک میں چاول نہ صرف غذا ہے بلکہ اسے صدیوں سے ایک روحانی اہمیت بھی حاصل ہے۔ اسی طرح برصغیر میں چاول سے بنی کھیر، بریانی، پلاؤ، زردہ اور دوسرے پکوان ثقافتی شناخت بن چکے ہیں۔

برصغیر کے گھرانوں میں مہمان نوازی کا ایک اہم حصہ چاول سے تیار شدہ بہترین کھانے پیش کرنا ہے۔ عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی آبادی، خوراک کی بڑھتی ہوئی مانگ اور موسمی تبدیلیوں کے دباؤ نے چاول کی اہمیت کو مزید بڑھا دیا ہے۔ ماہرین خبردار کررہے ہیں کہ آنے والے برسوں میں چاول کی طلب میں نمایاں اضافہ ہوگا، جب کہ اس کی پیداوار بڑھانا مختلف موسمی چیلنجز کے باعث مشکل ہوتا جارہا ہے۔ ایسے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی، معیاری بیج اور مناسب مالی معاونت فراہم کی جائے تاکہ چاول کی پیداوار مستحکم رہ سکے۔

خلاصہ یہ کہ چاول ہماری غذا کا محض ایک حصہ نہیں بلکہ یہ ہماری معیشت، ہماری ثقافت اور ہماری تاریخ کا اہم عنصر ہے۔ اس کی سادگی، غذائیت اور ہمہ گیر استعمال نے اسے دنیا کی سب سے اہم غذاؤں میں شامل کردیا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم چاول کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اس کی محفوظ پیداوار، منصفانہ تجارت اور بہتر استعمال کے اصول اپنائیں تاکہ آنے والی نسلیں بھی اس نعمت سے یکساں طور پر فائدہ اٹھا سکیں۔

Government of Jammu & Kashmir

Gulmarg Development Authority

Tele/Fax No: 01954254625 | e-mail ceo-gdagmg@jk.gov.in

Subject: Winter Carnival and New Year's festival

PUBLIC NOTICE

In keeping with the longstanding tradition of showcasing Gulmarg's cultural vibrancy during the winter season, and with a forward outlook towards enhancing the visitor experience for the forthcoming Winter Carnival - New Year 2026, applications are invited from interested individuals, local entrepreneurs, artisans, and registered entities desirous of installing stalls/exhibits at the designated venue(s).

In the first instance, it is conveyed that only 15 stalls shall be installed for the event. The stalls will remain operational for one week during the carnival period. Applicants are required to submit their written applications to this office on or before 15th December 2025, clearly indicating the nature and category of the products, crafts, cuisine, or exhibits they propose to showcase to enable proper planning, and thematic alignment.

In the event that the number of eligible applications exceeds the available slots, the final selection shall be undertaken through a draw of lots. The submission is subject to following terms and conditions:

1. All successful applicants shall be liable to deposit the prescribed stall fee/ground rent as may be notified separately
2. It shall be the responsibility of the allottee to install the stall strictly within the demarcated space provided by GDA as per the dimensions and design prescribed by this Authority
3 Each stallholder shall maintain decorum, cleanliness, and hygiene in and around the stall, ensuring that no nuisance, obstruction, or public inconvenience is caused.
4. All stallholders shall adhere to local laws, and food safety regulations (where applicable), and any directions issued by enforcement or tourism authorities.
5. Each stallholder shall manage waste at source, and install a dustbin near their stall.
6. Upon completion of the carnival period, the allottee shall vacate the site and remove the stall structure and restore the place to its original shape including cleaning up any waste, within one day positively failing which a fine of Rs. 1,000/- shall be levied for each additional day.
7. GDA reserves the absolute right to cancel any allotment, modify conditions, or shut down any stall in the interest of public safety, law and order, or administrative exigencies. No compensation or claim shall be entertained on such account

Tariq Hussain (JKAS)
Chief Executive Officer
Gulmarg Dev. Authority

DIPK-Nb-2715/25
Dated: 09/12/2025

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SEWERAGE & DRAINAGE DIVISION No. IIND SRINAGAR.

Phone/ Fax No. 0194-2950058

GIST OF TENDER NOTICE No:- 25 /E-Tendering OF 2025-26

For and on behalf of the Commissioner Srinagar Municipal Corporation, e- tenders are invited on Percentage basis from the Registered PWD Civil Contractors whose registration cards are valid in terms of standing rules, for the below mentioned works strictly as per the terms and conditions given hereunder:-

Sl. No.	Name of work	Estt. Cost of work incld. Depttl. materials (Amount in lacs)	Earnest Money	Class of Contractor	Time of comple -tion.	Cost of Tender Document in the shape of Treasury Challan) (Rs.)	Head of Account
1.	Construction of drain from Gh Mohidin Bhat up to M Ibrahim at Maidan Mohalla Gund Hassi Bhat	Rs.7.53	Rs.15060/-	CEE/ DEE	20 Days	Rs.250/-	NGT Urban Dev. Infrastructure Fund Sector 2025-26

In terms of Government order Circular No.01 (Adm) FD of 2025 Dated:- 08.07.2025 that "Every participating supplier/contractor to mandatory disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payment shall be released by the Government Department /Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder"

The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities(B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per the schedule of dates given hereunder:-

01.	Date of issue of Tender Notice	01.12.2025
02.	Period of down loading of bidding documents	02.12.2025 from 11:00 A.M. to 13.12.2025 up to 4.00 PM
03.	Bid Submission Start Date	02.12.2025 from 11:30 AM
04.	Bid Submission end Date	13.12.2025 up to 4.00 PM
05.	Date & time of opening of Bids on line	15.12.2025 at 11.30 PM in the office of Executive Engineer, Sewerage & Drainage Division No. II, SMC, Daresh Kadal Srinagar or any subsequent date convenient date to the tender Opening Authority
06.	List of soft copies to be uploaded	Scanned copy of Treasury challan (cost of tender document) with Sl. No. of NIT/ Name of the work (without overwriting). Scanned copy of CDR/ FDR/BG (Earnest Money) (without Over writing). Scanned copy of GST Registration with latest clearance and PAN Card. Scanned copy of JKPWDOMS Registration card with latest renewal on JKPWDOMS PORTAL, Cell No./ e-mail ID and correspondence address. NIT (Terms and conditions) duly signed by the bidder. BOQ.

TERMS AND CONDITIONS

I. In case the bids are found unbalanced / abnormally low bid price, the Successful bidder has to produce/ deposit additional performance security in shape of FDR/CDR/BG pledged to Executive Engineer Sewerage & Drainage Division 2nd. SMC Srinagar within three days after opening the bids, as per the circular instructions of the Finance Department Circular No. FD-Code/441/2021-02-158 Dated:- 08.08.2025. The additional performance security shall be released after the successful completion of work till Defective Liability (DLP) period is over and the defective liability period for each work shall be reflected in the allotment order when issued.

II. Where the bid price is below 10% but not below 20% of the Advertised cost put to bid, the additional performance guarantee / security percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of Bid Price Below 10% of advertised cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this Additional Performance Guarantee percentage shall be applied on the bid Price.

III. Where the Bid Price is 20% or more below the advertised cost put to bid the Additional Performance Grantee percentage shall be increment ed by 0.2&% for every percentage of Bid Price Below 20% of project cost put to bid in addition to 0.1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

IV. Additional Performance Security shall be treated as part of Performance Security.

V. In addition to above the successful bidder has to produce/ deposit Performance security i.e, 05% (Five Percent) of the value of contract in shape of FDR/CDR pledged to Executive Engineer Sewerage & Drainage Division 2nd. SMC Srinagar within three days after opening the bids. The performance security shall be released after the Defective Liability (DLP) period of the work

VI. In case of tie bids the department shall identify the tied bidder and shall select the L1 based on the draw lots, in presence of tied bidders, if they chose to be present

VII. The Successful Bidder has to produce Hard Copies within three days after opening of Bids.

VIII. Bidders are advised to read the NIT carefully before participate in the Bidding process.

IX. Treasury Challan (Tender Document Fee) should be a fresh i.e, between the date of issue of tender notice & bid submission end date.

X . The Contract shall be awarded only after obtaining Administrative Approval from Competent Authority and release of funds on BEAMS portal by the Finance Department.

XI. The payment of work on account of work done shall be made under rules subject to availability of funds under the prescribed head of account.

XII. The tender receiving authority reserves the right to accept or reject or cancel any bid / tender / NIT or all tenders without assigning any reason thereof.

Executive Engineer,
S&D Division IInd, Sgr.

DIPK-8854/25 Dated: 09/12/2025

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

Directorate of State Motor Garages Department

Bemina Bypass Srinagar/New Plot Jammu

Mr. Jagmeet Singh
S/o Bikramjeet Singh
A/p:- H.No.858, Lane No.2, Bank Colony, Anand Nagar, Bohri Jammu
R/o Fathepora, Oplina Baramulla
Driver Grade-II, EC Code No. 1208,
O/o Deputy Director, SMG Kashmir.

No. MF-1208/5976-82/DSMG | Dated:- 8 /12/2025

Subject:- Final Notice.

Whereas, you were appointed as Driver Grade-II under the Hon'ble Prime Minister's Package for Kashmiri Migrants vide this Directorate Order No. 32- DSM-G of 2020 dated 13-10-2020, on probation for a period of two years, and were subsequently posted to the office of the Deputy Director, State Motor Garages, Kashmir; and

Whereas, you were deputed with Special Mobile Magistrate, Srinagar for performing duties; and

Whereas, it was reported that you have absented yourself from the Office of SMG, Srinagar in the last week of April-2024.

Whereas, the Deputy Director, SMG Kashmir, vide letter no. PF1208/1081-86/SMGDK dated 27-05-2024 and subsequent communications called upon you to resume duties and explain your unauthorized absence, but you failed to respond; and

Whereas, repeated communications were also addressed to the SHO Police Station Parimpora, Srinagar, and the SSP Baramulla (Jammu & Kashmir/West) for verification of your whereabouts, but you continued to remain absent; and

Whereas, in continuation of the above, the Deputy Director, SMG Srinagar, vide letter no. PF-1208/2417-22/SMGDK dated 29-07-2024, deputed a representative to your residential address at H. No. 858, Lane No. 2, Bank Colony, Anand Nagar, Bohri, Jammu, for serving of notice, which was duly received by your mother under acknowledgement; and

Whereas, despite repeated notices and reminders, you neither reported for duty nor furnished any explanation for your prolonged unauthorized absence, thereby exhibiting willful disobedience of lawful directions and gross negligence of duty; and

Whereas, this Directorate had earlier issued Notice No. MF-1208/5045- 51/DSMG dated 04-12-2024, published in "The Mirror of Kashmir" on 06-12-2024,directing you to report for duty within fifteen (15) days; however, you failed to comply, and

Whereas, your unauthorized absence, without permission or intimation, constitutes misconduct under Rule 3 of the Jammu and Kashmir Government Employees (Conduct) Rules, 1971 and Rule 30 of the J&K Civil Services (Classification, Control and Appeal) Rules, 1956; and

Whereas, the matter was referred to the Secretary to the Government, Transport Department, for taking up the issue with the Bureau of Immigration(BOI), New Delhi, and the Intelligence Bureau, Ministry of Home Affairs (GoI),intimated your travel particulars as under:-

Departure Date	Departure Flight No	Departure ICP	Destination
26.04.2024	AC-051	Delhi Airport	Canada

Whereas, it has got substantiated that you have absented yourself from the legitimate duties from 26-04-2024 and left the Country without the approval permission from the Competent Authority.

Now, therefore, you are hereby given a final opportunity to resume your duties and explain your position regarding the above points facts within seven (07) days from the date of publication of this notice in the newspaper. Failing which, it shall be presumed that you are no longer interested in continuing in Government service and have nothing to say in your defence. Consequently, disciplinary proceedings as warranted under the J&K Civil Services (Classification Control & Appeal) Rules, 1956, shall be initiated against you, which may culminate in your removal/termination from service without any further notice.

Sd/-(Malik Tahir Gani)
Director

DIPK-8856/25
Dated: 09/12/2025

PUBLIC NOTICE

My Son's (Student at Oasis Schoo, Nowgam Srinagar in Class 4th) name in his school records has been wrongly mentioned as Moosa Feroz Tiploo, Mother's Name: Shaheena R/o Mehjoor Nagar, Srinagar while as his actual name is Mohammad Moosa Malik S/o Shahid Ahmad Malik Mother's Name: Yasmeena R/o Tumherhama, Tangmarg, Baramulla (At Present residing at Mehjoor Nagar Srinagar). Now i have applied for the correction of the same if anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publicatio of this notice after that no objection shall be entertained.

Shahid Ahmad Malik
F/o Moosa Feroz Tiploo (old Name)

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SHOPIAN

PRESENT: Mr. Mehmood Ahmad Chaudhary

In the case of : Bilal Ahmad Wani S/o Ghulam Rasool Wani R/o Ashajipora, Moominabad, Anantnag

V/s

1. Abdul Hami Wani S/o Abdul Gani Wani R/o Batamaloo Srinagar, 2. Abdul Maheed Wani, 3. Gh. Haider Wani, 4. Shakeel Ahmad Wani Sons of Ghulam Rasool Wani Residents of Ashajipora, Anantnag, 5. Mohammad Amin Wani, 6. Nazir Ahmad Wan, 7. Mohammad Iqbal Wani Sons of Ghulam Mohammad Wani Residents of Hergam Shopian. 8. Aqib Bashir Wani, 9. Yasir Bashir Wani Sons of Bashir Ahmad Wani Residents of Baba Mohalla Shopian, 10. Public at large.

In the matter of: Proclamation to the public at Large in above titles petition seeking Succession certificate.

Throug this proclamation, the public at Large, including any person who has objection to the grant of the succession certifciate in favour of the petitioner, is hereby informed and called upon to file their objections, if any, before this court on or before 16/12/2025 failing which no objections will be considered after the expiry of the date herein before mentioned.

Sd/- Principal District Judge
Shopian

یورپین کونسل کا امریکی مداخلت قبول کرنے سے صاف انکار

برسلز، 9 دسمبر (یو این آئی) یورپین کونسل کے صدر انتونیو کوستا کا کہنا ہے کہ یورپ اپنی سیاست میں کسی بھی قسم کی امریکی مداخلت کو قبول نہیں کرے گا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یورپین کونسل کے صدر انتونیو کوستا کا برسلز میں کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہنا تھا کہ ہم جو بات قبول نہیں کرسکتے، وہ یورپی سیاست میں مداخلت کی دھمکی ہے۔ صدر یورپین کونسل نے کہا کہ امریکہ یہ فیصلہ نہیں کرسکتا کہ یورپ میں کون سی سیاسی جماعتیں اچھی ہیں اور کون سی اچھی نہیں ہیں، امریکہ یہ بھی طے نہیں کرسکتا کہ یورپ کے نزدیک آزادی اظہار کا کیا تصور ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ماحولیاتی تبدیلی جیسے مسائل پر ٹرمپ انتظامیہ سے اختلافات پہلے ہی سے موجود تھے، مگر نئی حکمتِ عملی اس سے بھی آگے بڑھ گئی ہے۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ اس حکمتِ عملی میں یورپ کو اتحادی کہا گیا ہے، جو ٹھیک ہے لیکن اگر ہم اتحادی ہیں تو ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ اتحادیوں جیسا سلوک کرنے کی ضرورت ہے۔ امریکہ ایک اہم اتحادی ہے، ایک اہم اقتصادی شراکت دار بھی ہے لیکن یورپ کو خودمختار رہنا چاہیے۔ صدر یورپین کونسل نے کہا کہ یہ تشویشناک ہے کہ روس نے امریکہ کی نئی حکمتِ عملی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے اپنے نقطہ نظر سے بڑی حد تک مطابقت رکھنے والی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمتِ عملی میں یوکرین کی جنگ کے بارے میں جو موقف اپنایا گیا ہے، وہ اس منصفانہ اور پائیدار امن کی حمایت نہیں کرتا جس کی یورپ طویل عرصے سے حمایت کرتا آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکمتِ عملی صرف محاذ آرائی کے خاتمے اور روس کے ساتھ استوار تعلقات کی بات کرتی ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Chief Executive Officer

Municipal Council Pulwama

PUBLIC NOTICE

The Municipal Council Pulwama requests the attention of all pet shop owners, breeders, and gaushala operators. It is mandatory to register all pet dogs, breeders, and gaushalas under the applicable regulations. Registration helps maintain proper records, ensures animal welfare, and promotes public health and safety.

All stakeholders are requested to apply for registration online through the official portal: https://jansugam.jk.gov.in. The Municipal Council has also initiated awareness programs and will provide guidance to help you complete the registration process. Non-registration may attract penalties under the regulations.

For assistance, please contact the Municipal Council office at [7780963734] or visit Municipal Council Pulwama.

All pet shop owners, breeders, and gaushala operators are requested to complete their registration at the earliest to ensure the welfare of animals and the safety of the community.

Chief Executive Officer,
Municipal Council, Pulwama

DIPK-NB-2709/25
Dated: 09/12/2025

Govt. of Jammu and Kashmir

Office of the District Development Commissioner cum District Magistrate Kupwara

Phone: 01955-253335; Fax: 01955-252130; Email:- paaddc-kup@jk.gov.in

PUBLIC NOTICE

Join Mission YUVA- Build the future of entrepreneurship in J&K-ReAdvertisemnet.

Mission Directorate Mission YUVA, Invites applications for empanelment for motivators under Mission YUVA.

Retired Government officials, NGO-Workers, Pashu Sakhis, Bank Sakhis, Other Community Members Persons and Local Community Members are encouraged to Apply.

Remuneration Structure for Motivators	
Fixed Pay	Rs. 2000/Month (Allowances to Cover local Travel and Communication).
Variable Pay (Performance Incentive)	On the basis of number of sanctioned loan application (up to maximum 3000/Month)

Eligibility

21 years and above on the date of notification.
Minimum 10 Class pass qualification.
Domicile of J&K. Apply via this form: https://forms.gle/6f2JG1rXj9rZNQgW6
Conceptual Framework for Motivators for detailed selection process, role description: https://tinyurl.com/y8r9rnyd
The application process shall commence from the date of publication of this advertisement and will remain open for a period of 30 days.
(Note: This is a public service advertisement. No fee is required for the application process.)

Issued by: District Administration, Kupwara.

District Development Commissioner
Kupwara

DIPK-8862/25
Dated: 09/12/2025

Executive Engineer Transmission Line Maintenance Division -VIII

(JKPTCL) Srinagar PIN-190010 **E-mail :tlmd8-jkptcl@jk.gov.in**

TIME EXTENSION NOTICE-3

(e-NIT No. TLMD-8/TS/09 of 2025 Dated: -24-10-2025)
No. TLMD-VIII/TS/5062-66 | Dated: 08-12-2025.

In view of poor response, the critical Dates in respect of e-NIT No. TLMD-8/TS/09 of 2025 Dated: -24-10-2025 issued by this division, Detailed Route Survey including Preparation of Line Profile, T ower Schedule and Route Map including soil testing for Diversion of 132kV Zainakote-Wanganpora Transmission Line Near Shalteng for Construction of Fly Over at Shalteng, Srinagar in Kashmir Valley are extended as under.

S. No	Description	Date/Time Extension
1	Online e-Bid Submission End Date (Submission of e-Tender, Tender fee, EMD and other qualification/ supporting documents in PDF form.)	18-12-2025(01:00 pm)
2	Online Techno Commercial e-Bid opening Date.	19-12-2025 (02:00 pm)

All other terms and conditions as detailed in the e-NIT/SBD shall remain unchanged.

Sd/-Executive Engineer
TLMD-VIII, Srinagar.

DIPK-NB-2714/25
Dated: 09/12/2025

بھارت روایتی ادویات پر صحت کی عالمی تنظیم کے دوسرے عالمی سربراہ اجلاس کی مشترکہ طور پر میزبانی کرے گا

نئی دھلی، 9 دسمبر (ایم این این)

ہندوستان عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے تعاون سے 17 سے 19 دسمبر 2025 تک نئی دہلی میں روایتی ادویات سے متعلق عالمی صحت کی تنظیم کے دوسرے عالمی سربراہ اجلاس کی مشترکہ طور پر میزبانی کرے گا۔ یہ سمٹ عالمی رہنماؤں، پالیسی سازوں، محققین اور ماہرین کو روایتی ادویات میں اختراع، شواہد پر مبنی عمل اور مستقبل کی حکمت عملیوں پر غور و فکر کرنے کے لیے یکجا کرے گی۔ آیوش کی وزارت نے 8 دسمبر 2025 کو ایک افتتاحی اور تعارفی پروگرام کا انعقاد کیا جس کی صدارت آیوش کے مرکزی وزیر جناب پرتاپ راؤ جادھو نے کی۔ اپنے خطاب میں، وزیر موصوف نے روایتی ادویات میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی قیادت اور سائنسی ساکھ اور عالمی تعاون کو بڑھانے میں قومی تحقیقی اداروں کے مضبوط کرداروں پر روشنی ڈالی۔ قومی دارالحکومت کے علاقے میں، سی سی آر اے ایس کا سنٹرل آیورویدیر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سی اے آر آئی) دہلی، آیورویدک تحقیق اور طبی ترقی کا ایک اہم ستون بنا ہوا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے انچارج ڈائریکٹر ڈاکٹر ہیمنتا پانی گرہی نے بتایا کہ سی اے آر آئی کی مربوط تحقیقوں میں بنیادی طور پر طبی، بنیادی اور پالیسی تحقیق نے طرز زندگی اور غیر متعدی بیماریوں سے نمٹنے کی اس کی صلاحیت میں نمایاں طور پر اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسٹی ٹیوٹ کے خصوصی کلینک، جاری تحقیقی مطالعات اور پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام شواہد پر مبنی روایتی صحت کی دیکھ بھال کے لیے قومی ترجیحات کے ساتھ قریب سے جڑے ہوئے ہیں۔ آئندہ ڈبلیو ایچ او سمٹ یعنی صحت کی عالمی تنظیم کے سربراہ اجلاس میں وزارتی مباحثے، سائنسی پینل، نمائشیں اور عالمی سطح کے علم اور معلومات کے اشتراک کے اجلاس ہوں گے جس کا مقصد دنیا بھر میں صحت عامہ کے نظام کے اندر روایتی ادویات کے انضمام کو مضبوط کرنا ہے۔

ووٹر لسٹ میں شمولیت کے معاملے میں
سونیا گاندھی اور دہلی پولیس کو عدالت کا نوٹس

نئی دھلی، 9 دسمبر (یو این آئی)

دہلی کی ایک عدالت نے منگل کے روز کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی کو ان الزامات سے متعلق معاملے میں نوٹس جاری کیا کہ انہوں نے ہندوستانی شہری بننے سے قبل 1980 میں ووٹر لسٹ میں اپنا نام شامل کرایا تھا۔ یہ نوٹس مجسٹریٹ عدالت کے اس فیصلے کو چیلنج کرنے والی نظر ثانی کی درخواست پر جاری کیا گیا، جس میں سونیا گاندھی کے خلاف مبینہ جعلی دستاویزات کا استعمال کر کے ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے الزام میں ایف آئی آر کے اندراج کا حکم دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ راؤز ایونیو کورٹ میں دائر نظر ثانی کی درخواست میں سونیا گاندھی کے خلاف فوجداری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست گزار کا الزام ہے کہ سونیا گاندھی نے 1980 کی ووٹر لسٹ میں اپنا نام شامل کرانے کے لیے جعلی دستاویزات کا استعمال کیا تھا۔ انہوں نے اپنا نام 1982 میں ہٹا دیا تھا اور پھر ہندوستانی شہری بننے کے بعد 1983 میں اپنا نام ووٹر لسٹ میں دوبارہ شامل کیا تھا۔ درخواست گزار نے دہلی مجسٹریٹ کورٹ میں محترمہ سونیا گاندھی کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج کی درخواست بھی دائر کی، لیکن ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ وبھو چورسیہ نے اسے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کسی شخص کی شہریت سے متعلق معاملات مکمل طور پر مرکزی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں، اور مرکزی الیکشن کمیشن کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی شخص کو ووٹ دینے کی اہلیت کا تعین کرے۔

اے آئی کے معاملے میں دنیا ہندوستان کے بارے میں پُرامید ہے: وزیر اعظم
خوشی ہے کہ مائیکروسافٹ ایشیا کی سب سے بڑی سرمایہ کاری ہندوستان میں کرنے جا رہا ہے

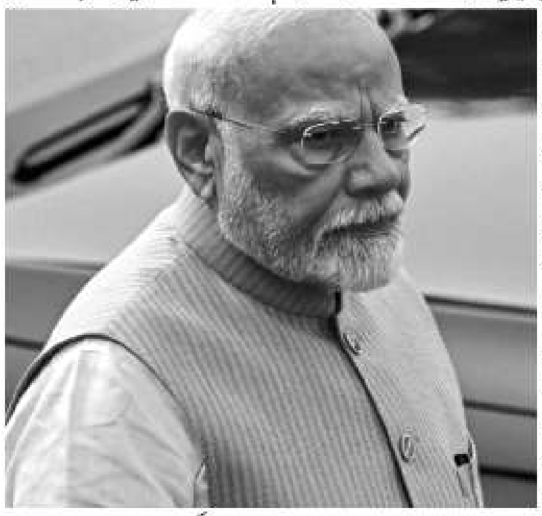

نئی دھلی، 9 دسمبر (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے آج مائیکروسافٹ کے چیئرمین اور سی ای او ستیا نڈیلا کے ساتھ ایک نتیجہ خیز گفتگو کے بعد مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے شعبے میں ہندوستان کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے ہندوستان میں مائیکروسافٹ کی جانب سے ایشیا میں اب تک کی سب سے بڑی سرمایہ کاری کے اعلان کا خیر مقدم کیا، جس سے یہ بات مضبوط ہوتی ہے کہ ہندوستان جدت طرازی اور ٹیکنالوجی کے لیے ایک قابل اعتماد مرکز کے طور پر تیزی سے ابھر رہا ہے۔ مسٹر ستیا نڈیلا کی پوسٹ کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا: "اے آئی کی بات ہو تو دنیا ہندوستان کے بارے میں پرامید ہے! مسٹر ستیا نڈیلا کے ساتھ بہت ہی مفید گفتگو ہوئی۔ خوشی ہے کہ مائیکروسافٹ ایشیا کی سب سے بڑی سرمایہ کاری ہندوستان میں کرنے جا رہا ہے۔ ہندوستان کا نوجوان اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جدت لائے گا اور ایک بہتر دنیا کے لیے اے آئی کی طاقت کو استعمال کرے گا۔"

حکومت الیکشن کمیشن کو اپنے اشارے پر چلا رہی ہے: راہل گاندھی

نئی دھلی، 9 دسمبر (یو این آئی)

لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے منگل کے روز حکومت پر الزام لگایا کہ حکومت نے تمام آئینی اداروں کو ایک مخصوص تنظیم کے تابع کر دیا ہے اور الیکشن کمیشن جیسے غیر جانبدار ادارے کو اپنے اشارے پر چلا کر جمہوریت کو کمزور کر رہی ہے۔ انتخابی اصلاحات پر بحث کے دوران مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ "جس طرح دھاگوں سے کپڑا بنتا ہے اور تمام دھاگے ایک دوسرے سے جڑے ہوتے ہیں، اسی طرح ہمارے ملک کا تانا بانا ایک سو چالیس کروڑ لوگوں سے جڑا ہے۔ ایک سو چالیس کروڑ لوگوں کے شامل ہونے سے ہمارا ملک بنتا ہے۔ اگر ووٹ کا وجود ختم ہو گیا تو کسی کا وجود نہیں رہے گا۔" انہوں نے کہا کہ جس نظریہ نے 30 جنوری 1948 کو مہاتما گاندھی کو قتل کیا تھا، اب وہی نظریہ ملک کے تمام آئینی اداروں پر قابض ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے وائس چانسلرز کے تقرر کے طریقہ کار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ لوگ کیسے وائس چانسلر بنتے ہیں اور اس کے لیے کس نوعیت کی قابلیت ضروری ہے، ملک کے عوام جانتے ہیں۔ مسٹر راہل گاندھی کے خطاب کے دوران ہنگامہ آرائی پر پارلیمانی امور کے وزیر مسٹر کرن ریجیجو نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر نے ایک لفظ بھی انتخابات کی اصلاحات پر نہیں کہا، ہم یہاں سننے کے لیے آئے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر جو بھی اصلاحات تجویز کریں گے ہم اسے سنیں گے۔ ایسی تنظیم کے بارے میں بات کرنا نامناسب ہے جس کا اس ایوان سے کوئی تعلق نہیں ہے اور موضوع سے ہٹ کر بات کرنا درست نہیں۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ یہ بحث ووٹ چوری اور ایس آئی آر سے متعلق ہے اور انہیں بولنے نہیں دیا جا رہا، جو کہ غلط ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت الیکشن کمیشن کا استعمال کر رہی ہے اور اسے ہدایت دے رہی ہے تاکہ جمہوریت کو کمزور کیا جا سکے۔ حکومت نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو الیکشن کمشنر کی تعیناتی سے ہٹا دیا تاکہ وہ اپنے مطابق الیکشن کمشنر مقرر کر سکیں۔ حکومت نے الیکشن کمشنرز کو ان کے کام کے معاملے میں سزا کے پروویژن کو ختم کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اب حکومت کے زیر اثر ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ ایسے بے شمار معاملات ہیں جو انتخابات کی شفافیت پر سوال اٹھاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ہریانہ کی ووٹر لسٹ میں برازیل کی ایک خاتون کا نام 22 مرتبہ آیا ہے، جس میں الیکشن کمیشن کی مکمل شمولیت تھی۔ انہوں نے تمام شواہد پیش کیے، لیکن الیکشن کمیشن نے کوئی جواب نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ بار بار فرضی ووٹر کیسے بنائے جا رہے ہیں اور ان سوالات کا کوئی جواب الیکشن کمیشن کے پاس نہیں۔

پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت 54.95 لاکھ مکانات استفادہ کنندگان کے حوالے کئے گئے: منوہر لال

نئی دھلی، 9 دسمبر (یو این آئی)

ہاؤسنگ اور شہری امور کے وزیر منوہر لال نے پارلیمنٹ کو مطلع کیا ہے کہ مرکز نے پردھان منتری آواس یوجنا کی دو اسکیموں کے تحت پہلے ہی 54.95 لاکھ مکانات استفادہ کنندگان کے حوالے کر دیے ہیں۔ وقفہ سوالات کے دوران راجیہ سبھا میں سپلیمنٹریوں کا جواب دیتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ 2020 کے کچی آبادیوں کے سروے سے پتہ چلتا ہے کہ 5.6 کروڑ لوگ، جن میں 39.1 کروڑ گھران ہیں، پورے ملک میں کچی بستیوں میں رہ رہے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ زمین اور نوآبادیات ریاستی مضامین ہیں اور کچی آبادیوں کی بحالی سے متعلق پالیسیاں اور پروگرام متعلقہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ باقی ہیں۔ اس لیے، کچی آبادیوں کی بحالی یا نقل مکانی سے متعلق ڈیٹا وزارت کے پاس نہیں رکھا جاتا ہے۔ تاہم، دہلی کے قومی دارالحکومت علاقہ میں، کچی آبادیوں کی بحالی اور مسماری کا کام مختلف اراضی کی ملکیتی ایجنسیوں جیسے دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی، دہلی اربن شیلٹر امپرومنٹ بورڈ وغیرہ کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ اس کے سلم بحالی پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، ڈی ڈی اے نے اہل کچی آبادیوں کی مناسب طریقے سے بحالی کے بعد مسماری کی ہے۔ اس میں کل 158.5 گھرانے شامل ہیں، جن میں سے کل 414.3 ڈی یو ایس آئی بی پالیسی کے مطابق متبادل بحالی کے اہل پائے گئے۔ وزیر نے ایک تحریری سوال کے جواب میں کہا کہ اہل مکینوں کو تمام جدید سہولیات کے ساتھ متبادل بحالی فراہم کی گئی ہے۔ نافذ کرنے والی ایجنسیاں اپنی زمین کے انتظام کی پالیسیوں اور ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی کچی آبادیوں کی بحالی کی پالیسی کی بنیاد پر کچی آبادیوں کی بحالی کے منصوبوں کو انجام دیتی ہیں۔

کسانوں کو قدرتی آفات میں 33 فیصد نقصان پر ریلیف دیا جا رہا ہے: چوہان

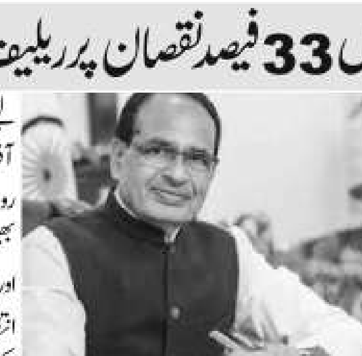

نئی دھلی، 9 دسمبر (یو این آئی)

مرکزی حکومت نے آفات کی صورت میں کسانوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے نظام میں ایک بڑی تبدیلی کی ہے۔ 50 فیصد کے بجائے اب کسانوں کو صرف 33 فیصد کے نقصان پر ریلیف دیا جائے گا۔ مزید برآں، اگر کوئی کسان یا ان کے مویشیوں کی بدقسمتی سے بعض آفات میں موت ہو جاتی ہے، تو امداد کا انتظام کیا گیا ہے۔ وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے اناج کی پیداوار میں اضافہ کے لیے کسانوں کی تعریف کی اور کہا کہ قدرتی آفات کے باوجود ملک میں فصلوں کی پیداوار پہلے کے مقابلے بہت زیادہ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات سے متاثرہ کسانوں کو تمام ریاستوں میں ضروری سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور مرکز سے ریلیف پیکج فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ ریاستی حکومتیں اپنے کسانوں کو مناسب مدد فراہم کر سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پہلے قدرتی آفات کے تناظر میں 50 فیصد نقصان پر ہی راحت فراہم کی جاتی تھی، لیکن اب حکومت نے 33 فیصد نقصانات پر ریلیف دینے کے لیے اس شق کو بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر آفت میں کسی شخص کی موت ہو جاتی ہے تو چار لاکھ روپے کی رقم دی جاتی ہے۔ اسی طرح اگر کوئی بیل یا بھینس مر جائے تو حکومت 33 ہزار 500 روپے اور مرغی وغیرہ کی موت پر بھی حکومت سے راحت کا انتظام کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ریاستی حکومتیں ان اسکیموں کو نافذ کرتی ہیں۔ وزیر زراعت نے کہا کہ حکومت فصلوں کے نقصان کا اندازہ لگاتی ہے اور کسانوں کو ریلیف فراہم کرتی ہے۔ مہاراشٹر میں کسانوں کے لیے راحت سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وہاں بھی فصلوں کے نقصان کا بھی اندازہ لگایا جا رہا ہے اور اس کے بعد راحت فراہم کی جائے گی۔ مسٹر چوہان نے کسانوں کی فصلوں کو کیڑے مار دوا سے ہونے والے نقصان پر حکومت کی چوکسی کا اعادہ کیا اور کہا کہ ایسی کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کا التزام کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کسی کسان کو جنگلی جانوروں سے نقصان ہوتا ہے تو پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے تحت اس نقصان کی تلافی کی جائے گی۔

حکومت خانہ بدوش برادریوں کے مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے: ڈاکٹر ویریندر کمار

نئی دھلی، 9 دسمبر (یو این آئی)

مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ ملک میں خانہ بدوش برادری سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد تقریباً 15 کروڑ ہے اور حکومت ان کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے وزیر ڈاکٹر ویریندر کمار نے منگل کو لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ ان برادریوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے 2015 میں ایک کمیشن بنایا گیا تھا اور اس کمیشن نے 2017 میں ایک رپورٹ پیش کی جس میں خانہ بدوش اور اس جیسی ذات کے لوگوں کی آبادی 15 کروڑ سے زیادہ بتائی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان خانہ بدوش برادریوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہی ہے اور انہیں ضروری سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کمیونٹیز کی ترقی کے لیے ایک بورڈ قائم کیا گیا ہے اور اس کے تحت انہیں رہائش بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ اس کمیونٹی کے بچوں کی تعلیم کے لیے درج فہرست ذات کے طلباء کی طرح سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہیں پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت مدد دی جا رہی ہے اور تمام ریاستوں سے اس سمت میں ضروری اقدامات کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ 1200 خانہ بدوش کمیونٹیز کی مردم شماری کرائی گئی ہے۔ ریاستی حکومتوں سے ان برادریوں کے افراد کو گرچہ ان کا تعلق درج فہرست ذات یا درج فہرست قبائل سے نہ ہو، پھر بھی انہیں ضروری سہولیات دستیاب کرانے کے لیے کہا گیا ہے۔ ڈاکٹر ویریندر کمار نے بتایا کہ کئی جگہوں پر خانہ بدوش برادریوں کو ذات اور پیدائشی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے اس بارے میں معلومات حاصل ہوئی ہیں اور اسے دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

بھارت اور کینیڈا نے خفیہ معلومات کا تبادلہ اور تعاون دوبارہ شروع کیا

نئی دھلی، 9 دسمبر (ایم این این)

ہندوستان اور کینیڈا کے تعلقات میں تیزی کے نتیجے میں دونوں ممالک کی ایجنسیوں کے درمیان انٹیلی جنس شیئرنگ اور تعاون دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان جاری سیکورٹی اور قانون نافذ کرنے والے مکالمے کو بڑھانے کی بھی کوشش کی جا رہی ہے۔ اوٹاوا میں ہندوستان کے ہائی کمشنر دنیش پٹنائک نے گزشتہ ہفتے کینیڈا کے پبلک سیفٹی کے وزیر گیری آنند اسنگاری سے ملاقات کی۔ میٹنگ کے بعد ایک پوسٹ میں، انہوں نے کہا، ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان سیکورٹی اور قانون نافذ کرنے والے تعاون کو بڑھانے میں ہماری مشترکہ ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا۔ ہم نے تعاون کے لیے نئے راستے اور اپنے موجودہ مصروفیت کے طریقہ کار کو مزید مضبوط کرنے کے طریقوں کی بھی تلاش کی۔" اس وقت ہونے والی بات چیت کی قیادت دونوں ممالک کے قومی سلامتی کے مشیر کر رہے ہیں۔

میری ماں نے ساری زندگی ملک کی خدمت کی، اب انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے: پرینکا گاندھی

نئی دھلی، 9 دسمبر (یو این آئی)

کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے اپنی ماں سونیا گاندھی کے خلاف شہریت حاصل کرنے سے پہلے ووٹر لسٹ میں اپنا نام شامل کرنے کے الزامات کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ساری زندگی ملک کی خدمت کی ہے، لیکن اس مرحلے پر انہیں غیر ضروری طور پر ہراساں کیا جا رہا ہے۔ محترمہ پرینکا گاندھی نے منگل کے روز پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں نامہ نگاروں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ محترمہ سونیا گاندھی نے شہری بننے کے بعد ہی اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ محترمہ پرینکا گاندھی نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا، "ان کے پاس کیا ثبوت ہے؟ یہ الزام بالکل جھوٹا ہے۔ انہوں نے شہری بننے کے بعد ہی ووٹ دیا۔" جب صحافی نے پوچھا کہ ان کے خلاف یہ الزامات کیوں لگائے جا رہے ہیں، تو محترمہ پرینکا گاندھی نے کہا، "مجھے نہیں معلوم کہ وہ ان کے پیچھے کیوں پڑے ہیں۔ ان کی عمر 80 سال کی ہونے والی ہے۔ انہوں نے ساری زندگی ملک کی خدمت کی ہے۔ اس عمر میں، انہیں ان کے خلاف ایسا کرنے سے باز آنا چاہیے۔" واضح رہے کہ دہلی کی ایک عدالت نے ووٹر لسٹ کیس میں محترمہ سونیا گاندھی کو نوٹس جاری کیا ہے۔ اس سلسلے میں دائر کردہ عرضی میں یہ الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے 1980 میں نئی دہلی اسمبلی حلقہ کی ووٹر لسٹ میں اپنا نام شامل کیا تھا، جبکہ انہیں 1983 میں شہریت دی گئی تھی، جو کہ قانون کے خلاف ہے۔

دہلی میں 15 واں نیشنل اسٹریٹ فوڈ فیسٹیول 12 دسمبر کو شروع ہوگا

نئی دھلی، 9 دسمبر (یو این آئی)

ملک کا سب سے بڑا اسٹریٹ فوڈ فیسٹیول قومی دارالحکومت میں 12 دسمبر کو جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں شروع ہوگا۔ اس تین روزہ فوڈ فیسٹیول میں 27 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 500 سے زیادہ اسٹریٹ فوڈ وینڈرس حصہ لیں گے۔ یہ میلہ نیشنل ایسوسی ایشن آف اسٹریٹ وینڈرس آف انڈیا (این اے ایس وی آئی) کی طرف سے ہر سال منعقد کیا جاتا ہے۔ یہ تہوار ذائقہ، تفریح اور فن کا شاندار امتزاج پیش کرے گا۔ این اے ایس وی آئی کے قومی کنوینر اروند سنگھ نے کہا کہ اس طرح کے فوڈ فیسٹیول اسٹریٹ فوڈ کلچر کو فروغ دیتے ہیں اور دکانداروں کو اپنے کاروبار کو بڑھانے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میلے میں دکانداروں کی حوصلہ افزائی کے لیے ملک بھر سے معروف سلیبریٹی شیف شامل ہوں گے۔ موسیقی اور تفریح میں گلوکار کیلاش کھیر، ریپر ایم سی اسکوائر، گلوکار کھلر اور سری لنکائی فنکار یوہانی کی پرفارمنس شامل ہوں گی۔ بچوں کے لیے "دل تو بچہ ہے" پروگرام میں گیم، میوزیکل چیئر، پینٹنگ مقابلہ اور کوئز جیسے دلچسپ ایونٹس پیش کیے جائیں گے۔ اسٹریٹ فوڈ فیسٹیول کی صدر سنگیتا سنگھ نے کہا کہ یہ فیسٹیول ہندوستان کے فوڈ کلچر کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ذائقہ، موسیقی اور خوشی کا انوکھا سنگم ہے۔ اس سال میلے میں مقابلے بھی ہوں گے۔ بریانی چیلنج میں حیدرآباد، کولکاتہ، کشمیر، مالابار اور لکھنؤ کی بریانی پیش کی جائیں گی۔ چاٹ دھمال میں پانی پوری اور گول گپا کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ مزید برآں، چائے جنکشن ملک بھر سے مختلف قسم کی چائے پیش کرے گا۔ تبت، نیپال، افغانستان اور فلپائن کے پکوان میلے میں شامل ہوں گے۔ دستکاری اور کشیدہ کاری کی نمائش بھی ہوگی۔

ہندوستان 2035 تک سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کا عالمی رہنما بننے کیلئے تیار

نئی دھلی، 9 دسمبر (ایم این این)

افرادی قوت، ڈیٹا اور سائنسی تجسس میں ہندوستان کی طاقت ملک کو سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کا عالمی مرکز بننے کی پوزیشن میں رکھتی ہے۔ حکام نے پیر کو انڈیا انٹرنیشنل سائنس فیسٹیول 2025 میں یہ بات کہی۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ انٹرنیشنل سائنس فیسٹیول 2025، جس کا آغاز 6 دسمبر کو ہوا، سال کے سب سے زیادہ اثر انگیز سائنس ایونٹ کے طور پر ابھرا ہے، جو نوجوان ذہنوں کو متاثر کرتا ہے اور بھارت کے وکست بھارت 2047 کے حصول کو مضبوط کرتا ہے۔ آئی آئی ٹی روپڑ کے ڈائریکٹر پروفیسر راجیو آہوجا نے کہا، "ہندوستان 2035 تک ایک عالمی رہنما بننے کی تیاری کر رہا ہے، جو نوجوان ٹیلنٹ اور ملک کے ڈیٹا سے بھرپور ماحولیاتی نظام سے تقویت یافتہ ہے۔"

اجتماعی فاتحہ خوانی

یہ خبر انتہائی رنج و غم کے ساتھ دی جاتی ہے معروف سماجی کارکن محترمہ میمونہ قریشی صاحبہ اہلیہ فیاض احمد قریشی، والدہ ایڈوکیٹ خالد قریشی ساکنہ غالب آباد شالٹینگ گزشتہ روز اس دار فانی سے انتقال کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون
مرحومہ کے حق میں اجتماعی فاتحہ خوانی 12 دسمبر بروز جمعۃ المبارک دن کے 3 بجے ان کے آبائی مقبرہ واٹہ پورہ سرینگر میں انجام دی جائیگی۔
بعد ازاں قریشی صاحب کے دولت خانہ واقع غالب آباد، لین نمبر 2 (ایسٹ) شالٹینگ پر دعائیہ مجلس کا اہتمام ہوگا۔ انشاءاللہ

سوگواران:

فیاض احمد قریشی　　ایڈوکیٹ خالد قریشی

(9419000524) (9906000524)

از نیابت سرکل پچھوارہ سرینگر تحصیل خانیار

مضمون۔ درخواست منجانب حارث جان ولد مرحوم جان محمد بٹ ساکنہ منزگام برین
بغرض اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد مرحوم جان محمد بٹ ولد عبدالسلام بٹ ساکنہ منزگام برین مورخہ مورخہ 16-11-2025 فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفیہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
گلشن آرا	45	بیوہ متوفی	گھریلو کام	
حارث جان	26	پسر متوفی	ٹورسٹ ڈرائیور	7000 روپے
رحتی	74	والدہ متوفی	گھریلو کام	

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

از نیابت سرکل پچھوارہ سرینگر تحصیل خانیار

مضمون۔ درخواست منجانب منیر احمد بٹ ولد غلام نبی بٹ ساکنہ نیو کالونی شیخ محلہ برین
بغرض اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد غلام نبی بٹ ولد عبدالصمد بٹ مورخہ مورخہ 10-11-2025 فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفیہ	پیشہ	
سارہ بانو	67	بیوہ متوفی	گھریلو کام	
منیر احمد بٹ	40	پسر	سرکاری ملازمت	
جاوید احمد بٹ	35	پسر	سرکاری ملازمت	
شفیقہ بانو	52	دختر	جے کے پی سی	
فیروزہ	49	دختر	گھریلو کام	
تنویرہ بانو	45	دختر	جے کے پی سی	
فہمیدہ اختر	42	دختر	گھریلو کام	

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

تعاون کی ستائش کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا "اتحاد طاقت ہے۔ اجتماعی عمل ان چیلنجوں پر قابو پا سکتا ہے جو نا قابل شکست دکھائی دیتے ہیں اور ہم نے اس سال اگست میں بحران کے دوران اس جذبے کا مشاہدہ کیا ہے۔ جموں و کشمیر کے لوگوں کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہم ان کی خدمت کرنے اور ان کی تمام خواہشات کو پورا کرنے کے پابند ہیں،" انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے لیے نئے گھروں کی تعمیر کا منصوبہ India-HRDS کی مدد سے مکمل کیا جا رہا ہے، جو لوگوں کے ساتھ ہماری وابستگی اور جموں و کشمیر کی جامع ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ اگر کوئی رہ گیا ہے تو تمام حقیقی مستحقین کو شامل کیا جائے۔ پہل کے پہلے مرحلے میں 1,500 جدید ترین، تین بیڈ رومز پر مشتمل "سمارٹ ہاؤسز" کی تعمیر شامل ہے۔ جدید طرز زندگی اور کارکردگی کے لیے ڈیزائن کیے گئے، یہ تکنیکی طور پر جدید گھر مستقبل کے موسمیاتی چیلنجوں کے خلاف اعلیٰ لچک پیش کرتے ہیں اور ان میں چاردیواری اور گائے کے شیڈ جیسی سہولیات شامل ہیں۔ ان مکانات کی تعمیر بنیاد کے کام کے آغاز سے چھ ماہ کے اندر مکمل ہونے والی ہے۔ ایچ آر ڈی ایس انڈیا اگلے 15 سالوں کے لیے مفت لائف انشورنس کوریج فراہم کرے گا اور خاندان کے تمام افراد کے لیے مفت سالانہ ہیلتھ چیک اپ فراہم کرے گا۔ این جی او اگلے پانچ سالوں تک گھروں کی دیکھ بھال بھی کرے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کٹھوعہ کے دو اضلاع، سانبہ اور جموں و کشمیر کے UT کے مختلف سیکٹروں میں بڑے پیمانے پر پش پوسٹ 2019 کے بعد ہونے والی تیز رفتار تبدیلی پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ کٹھوعہ اور سانبہ میں ہر شہری کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کی مخلصانہ کوششیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے شہریوں اور تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنی ذمہ داری ادا کریں کہ ترقی کی رفتار سست نہ ہو اور ترقی کے ثمرات قطار میں کھڑے آخری فرد تک پہنچیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا "بہتر بنیادی ڈھانچہ، تعلیم، صحت، روزگار، مساوی مواقع اور سماجی انصاف ہمیشہ سے میری ترجیحات رہے ہیں۔ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں، ہم نے ہمہ جہت اور جامع ترقی کے ساتھ ایک نئی تاریخ رقم کی ہے،" ۔لیفٹیننٹ گورنر نے ضلعی انتظامیہ، پولیس، فوج، سی اے پی ایف، ڈیزاسٹر ریسپانس فورسز، ایمرجنسی ریسپانس، سول سوسائٹی کے ارکان اور راحت اور بچاؤ کی کارروائیوں میں شامل ہر فرد کا بھی شکریہ ادا کیا۔ روپے کی امداد کٹھوعہ اور سانبہ میں متاثرہ خاندانوں کو بالترتیب 8.22 کروڑ اور 1.38 کروڑ روپے تقسیم کیے گئے۔ کٹھوعہ کے اپنے دورے کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم کا افتتاح کیا اور نوجوانوں کے لیے وقف کیا۔ کٹھوعہ کی ضلعی انتظامیہ نے ایک جدید ترین انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم کی تعمیر کے ذریعے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور نوجوانوں کی مصروفیت کو بلند کرنے کے لیے کارپوریٹ اداروں کے ساتھ شراکت داری کی ہے، جس کی تکمیل آؤٹ ڈور باسکٹ بال اور والی بال کورٹس سے کی گئی ہے۔ سوامی آتما نمبھی، صدر، ایچ آر ڈی ایس انڈیا؛ کرنل مہان سنگھ (ریٹائرڈ) چیئرمین، ڈی ڈی سی کٹھوعہ؛ شری کیشو دت شرما، چیئرمین، ڈی ڈی سی، سامبا؛ قانون ساز اسمبلی کے ارکان؛ شری اٹل ڈلو، چیف سکریٹری؛ شری نلین پربھات، ڈی جی پی؛ جناب رمیش کمار، ڈویژنل کمشنر، جموں؛ شری شیو کمار شرما، ڈی آئی جی جموں۔ سامبا۔ کٹھوعہ رینج؛ محترمہ آیوشی سوڈان، ڈپٹی کمشنر سامبا؛ شری راجیش شرما، ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ، ایچ آر ڈی ایس انڈیا کے ممبران، پولیس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، سرکردہ شہریوں اور زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 2

مطلع ابر آلود رہنے کے ساتھ شام یا صبح کے وقت شمالی اور وسطی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 16 سے 19 دسمبر تک موسم ایک بار موسم جزوی ابر آلود جبکہ 20 دسمبر کو مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 21 اور 22 دسمبر کو مطلع ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری متوقع ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ اس دوران کشمیر کے علاقوں میں درمیانی سے ہلکے درجے کی دھند چھائی رہ سکتی ہے جبکہ صوبہ جموں میں بھی کہیں کہیں اس طرح کی صورتحال متوقع ہے۔

بقیہ نمبر 3

پڑھنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب ''وندے ماترم '' گائے جانے کا وقت ہوتا ہے تو کانگریس کے کئی رکن ایوان سے باہر چلے جاتے ہیں جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے تمام ارکان احترام کے ساتھ کھڑے ہو کر اس گیت کو گاتے ہیں۔ اس پر اپوزیشن کے اراکین نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ وہ ثبوت پیش کریں کہ کون ''وندے ماترم '' کے دوران کھڑا نہیں ہوتا۔ "وندے ماترم " کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ اُس زمانے میں یہ نعرہ ملک کی آزادی میں اہم رول ادا کرتا تھا اور اب امرت کال میں یہ ملک کو ترقی یافتہ اور عظیم بنانے کا کام کرے گا۔ وزیر داخلہ نے پیر کو لوک سبھا میں ہوئی بحث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ "وندے ماترم " پر بحث کو مغربی بنگال کے انتخابات سے جوڑ کر دیکھ رہے ہیں۔ یہ درست ہے کہ اس کی تخلیق بنگال میں ہوئی تھی اور اس کے مصنف بنکم چندر چٹرجی بھی بنگال میں پیدا ہوئے تھے، لیکن یہ گیت صرف بنگال تک محدود نہیں رہا، بلکہ کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک پھیل گیا ہے۔ جدو جہد آزادی کے وقت جب انقلابیوں کی خفیہ ملاقاتیں ہوتی تھیں تو ان میں بھی اسے گیا جاتا تھا۔ آج بھی جب کوئی جوان سرحد پر اپنی عظیم قربانی دیتا ہے تو اس کے لبوں پر "وندے ماترم " ہوتا ہے۔ پارلیمنٹ میں قومی ترانے پر بحث کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ اس بحث سے کئی نسلیں اس کی اہمیت کو سمجھیں گی۔ انہوں نے اپوزیشن کے ان الزامات کو مسترد کیا کہ حکومت مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے "وندے ماترم " پر بحث کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مسائل پر بحث سے کوئی نہیں ڈرتا۔ ہم پارلیمنٹ کی کارروائی کا بائیکاٹ نہیں کرتے۔ پارلیمنٹ چلنے دیں تو تمام موضوعات پر بحث ہو سکتی ہے۔ " انہوں نے اپوزیشن پر "وندے ماترم " پر بحث کو ٹالنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے ہندوستان کے قومی جذبے کو ثقافتی قومی جذبہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دنیا کا واحد ملک ہے جس کی سرحد کسی قانون یا معاہدے نے نہیں بلکہ ثقافت نے متعین کی ہے۔ "وندے ماترم " نے اسی ثقافتی قومی جذبے کے تصور کو دوبارہ زندہ کرنے کا کام کیا ہے۔

بقیہ نمبر 4

کھیل انسانی سطح پر وہ پل ہے جو فوج اور عوام کے درمیان ہم آہنگی، اعتماد اور باہمی احترام کو فروغ دیتا ہے۔

بقیہ نمبر 5

اس سے قبل سمارٹ سٹی لمیٹڈز کے متعلقہ سی ای اوز نے مرکزی حکومت کی فنڈنگ سے ایس اے ایس سی آئی سکیم کے تحت اُٹھائے جانے والے منصوبوں پر تفصیلی جانکاری دی۔ سی ای او جموں سمارٹ سٹی لمیٹڈ نے بتایا کہ متعدد منصوبے ورثے کے تحفظ، ٹریفک جام، نکاسی آب، غیر منظم وینڈنگ، غیر منصوبہ بند یوٹیلیٹیز اور پسماندہ ہیریٹیج کوریڈورز جیسے مسائل کو حل کرنے کے لئے اُٹھائے جا رہے ہیں۔ دیرپائی یقینی بنانے کے لئے مختلف مربوط شہری اقدامات کی تجویز دی گئی ہے۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ مرکزی کاروباری ضلع (سی بی ڈی) اور تاریخی مرکز کی بحالی منصوبے کا اہم جزو ہے۔ تجویز کردہ اقدامات میں پریڈ گراؤنڈ، مبارک منڈی، جیول چوک، گاندھی نگر۔ ویئر ہاؤس اور تانگا سٹینڈ۔ گمٹ بازار جیسے زیادہ بھیڑ والے مقامات پر کثیر سطحی کار پارکنگ کی سہولیات کی تعمیر شامل ہے۔ دیگر منصوبوں میں یوٹیلٹی اَپ گریڈیشن و بیوٹیفکیشن کے کام، باوے ماتا، ہر کی پوری اور مہا مایا کو جوڑنے والے مندر کی ترقی، سبزی منڈی میں ماڈل ویجی ٹیبل منڈی، اندرا چوک میں شاپنگ کمپلیکس اور پریڈ چوک پر کلاک ٹاور (گھنٹہ گھر) کی تعمیر بھی شامل ہیں۔ سی ای او سری نگر سمارٹ سٹی لمیٹڈ نے میر ہڈ ڈیولپمنٹ اور نگین جھیل کے واٹر فرنٹ کی بحالی پر اپنی پرزنٹیشن دی۔ اُنہوں نے بتایا کہ 4.5 کلومیٹر طویل نگین جھیل فرنٹ کو عوامی رسائی کے ساتھ ترقی دی جائے گی، گھاٹوں کی اَپ گریڈیشن، چیری پارک کی بہتری اور پورے علاقے کی جامع ترقی سے سہولیات میں اضافہ اور سیاحتی امکانات بہتر ہوں گے۔ اُنہوں نے سری نگر کے کلائی اندر (قدیم شہر) کی بحالی کے منصوبوں پر بھی جانکاری دی جن میں عوامی مقامات کی بہتری، تاریخی عمارتوں کا تحفظ، سبز مقامات کی تخلیق اور کاٹھی دروازہ، سنگین دروازہ اور کچھی دروازہ جیسے اہم گیٹ ویز کی بحالی شامل ہے۔ اِس کے علاوہ نکاسی آب اور پیدل چلنے والوں کے لئے بہتر راستوں کی بھی تعمیر ہوگی۔ دیوی آنگن کے عوامی مقامات کو بھی بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اننت ناگ میں کے پی روڈ کے قریب گرین فیلڈ ڈیولپمنٹ کی تجویز ہے، جس میں دریائی کنارے ایکو پارک، سٹی پارک، سائیکل ٹریکس، پاتھ ویز، گیزبوس، کیوسکس اور آری پت نالہ کے قریب ایک سمارٹ لائبریری کی تعمیر شامل ہے۔

بقیہ نمبر 6

(جے آئی سی) کپواڑہ میں کانسٹیبل خورشید احمد چوہان کی غیر قانونی حراست اور منظم تشدد سے منسلک واقعات کا ایک سلسلہ شامل ہے۔ کانسٹیبل خورشید احمد چوہان، جو اس وقت ڈسٹرکٹ پولیس ہیڈ کوارٹر بارہمولہ میں تعینات تھا، مبینہ طور پر سینئر افسروں بشمول ڈی وائی ایس پی اور تفتیشی افسران کے ذریعے حراست میں لیا گیا تھا۔ ضمانت سے انکار کرتے ہوئے، پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کپواڑہ نے مشاہدہ کیا کہ ملزم اس مرحلے پر ریلیف کی ضمانت دینے والی کسی بھی بنیاد کا مظاہرہ کرنے میں ناکام رہا۔ جج نے کہا کہ ضمانت کی درخواست غیر پائیدار ہے کیونکہ چارج شیٹ قانونی وقت کے اندر پیش کی گئی تھی۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ پہلے ضمانت مسترد ہونے کے بعد کوئی نئی صورت حال سامنے نہیں آئی ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ اس عبوری مرحلے پر نہیں بلکہ الزامات پر غور کے دوران منظوری سے متعلق امور کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے مطابق، ضمانت کی درخواستوں کو میرٹ کے بغیر قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔ درخواستیں ڈی وائی ایس پی اعجاز احمد نائیک اور پولیس اہلکاروں ریاض احمد میر، تنویر احمد ملہ، الطاف حسین بٹ، محمد یونس خان، شاکر حسین خواجہ، شاہنواز احمد دیدا اور جہانگیر احمد بیگ نے دائر کیں۔

بقیہ نمبر 7

مواد کا شبہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی دھماکہ کیس کے 2 اہم ملزمین ڈاکٹر عدیل اور جاسر بلال وانی کے انکشافات پر جنگلاتی علاقہ سے کچھ مشتبہ اشیاء ▯ برآمد کی گئی ہیں۔ تفتیش کاروں کے مطابق جاسر بلال ڈرون کے ماہر ہیں اور انہیں اس سال نومبر میں دہلی دھماکے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ عدیل اور جاسر دونوں وائٹ کالر دہشت گردی کے ماڈیول کا حصہ ہیں جسے جموں و کشمیر پولیس نے بےنقاب کیا تھا۔ اس ماڈیول کا حصہ 7 افراد کو اب تک گرفتار کیا جا چکا ہے جو دہلی دھماکہ کیس سے جڑے ہوئے ہیں۔ ٹیم نے جنگلات کے مختلف حصوں کا باریک بینی سے معائنہ کیا اور کئی گھنٹوں تک سرچ آپریشن جاری رکھا۔ اس دوران تفتیشی اہلکاروں نے علاقے میں موجود ہر ممکن مواد، ڈیجیٹل شواہد، اور دیگر خفیہ اطلاعات کی جانچ کی۔ ایک اہلکار نے مزید کہا کہ کچھ چیزیں برآمد کی گئی ہیں اور فی الحال فارنزک تشخیص کے تحت ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے قاضی گنڈ اور اننت ناگ میں ایک اور مقام پر بیک وقت چھاپے مارے، جس سے یہ دن بھر 3 جگہوں پر چلایا گیا۔

بقیہ نمبر 8

فوری طور پر آگ لگنے کی وجوہات کا پتہ نہیں چل سکا ہے، تاہم متعلقہ اداروں نے تحقیقات شروع کر دی ہیں اور پولیس نے اس سلسلے میں معاملے کا نوٹس لے لیا ہے۔ علاقے میں اس واقعے کے بعد سوگ اور مغموم فضا پائی جا رہی ہے، جبکہ اہل خانہ صدمے کی حالت میں ہیں۔

بقیہ نمبر 9

بی ایس ایف جوان موٹر سائیکل پر جا رہا تھا کہ وہ موٹر سائیکل پر قابو نہ رکھ سکا جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل نالے میں گر پڑا جس سے بی ایس ایف جوان کی موت واقعہ ہوئی، تاہم پولیس نے اس کی ابھی تک تصدیق نہیں کی۔ دریں اثناء نگروٹہ جموں سی آر پی ایف کیمپ میں ایک جوان نے سینے میں درد محسوس کیا۔ مذکورہ جوان کو اپنی ساتھیوں نے اسپتال پہنچا دیا جہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے دوران اُسے مردہ قرار دیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق سی آر پی ایف جوان دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہوا ہے۔ پولیس نے سی آر پی ایف اور بی ایس ایف جوانوں کی ہلاکت کے سلسلے میں کیس درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔

بقیہ نمبر 10

بیان میں ملزموں کی شناخت سراج الدین بٹ (اس وقت کا ٹی ایس او پی ای جی بارہمولہ) ولد محمد صدیق بٹ ساکن وری پورہ صفا پورہ گاندربل، محمد حسین بٹ (اس وقت کا ٹی ایس او/سٹور کیپر ہائیگام اناج خانہ) ولد عبدالرحیم بٹ ساکن کھلو قاضی پورہ ہندوارہ اور محمد شفیع راتھر عرف شفیع کنڈا (اس وقت کا ٹی ایس او ہائیگام اناج خانہ) ولد محمد سلطان راتھر ساکن وانی گام پٹن کے طور پر کی گئی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ یہ معاملہ ایف سی ایس اینڈ سی اے کے ڈائریکٹوریٹ سے موصول ہونے والے ایک مواصلت سے شروع ہوا، جس میں ہائیگام اور بارہمولہ (سینٹر ڈی) کے اناج خانوں سے چاول کے مشتبہ غلط استعمال کی نشاندہی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ان ان پٹس پر عمل کرتے ہوئے، ایک تحقیقات شروع کی گئی، اور ایس ایس پی کرائم برانچ کشمیر نے ایک مشترکہ سرپرائز چیک (جے ایس سی) کا حکم دیا تا کہ اطلاع کی ترسیل اور رسیدوں کی صداقت کی تصدیق کی جا سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ جے ایس سی نے واضح تضادات کا پردہ فاش کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ چاول کے سات ٹرکوں کو پی ای جی (نجی کاروباریوں کی گارنٹی اسکیم) بارہمولہ سے ایف سی آئی کے عہدیداروں اور ٹی ایس او پی ای جی بارہمولہ کی نگرانی میں بھیجے گئے دکھایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ چالانوں نے ان کھیپوں کو ہائیگام اناج خانوں کی وصولی کے طور پر غلط طور پر درج کیا اور بعد ازاں واگورہ، نوپورہ، کاٹھی گان جھٹیار، کلانترا، اور ڈنڈموہ میں فروخت کے مراکز میں تقسیم کیا گیا۔ تاہم، ان تمام سیل سینٹرز نے واضح طور پر اس طرح کے کسی بھی اسٹاک کو حاصل کرنے سے انکار کیا، اور ان کے سرکاری ریکارڈ نے اس انکار کی تصدیق کی۔ ترجمان نے بتایا کہ مزید تفتیش سے معلوم ہوا کہ چالان دھوکہ دہی سے اسسٹنٹ سٹور کیپر پاہالن پٹن محمد شفیع راتھر نے سراج الدین بٹ سے منگوائے تھے اور بعد ازاں ٹی ایس او ہائیگام محمد حسین بٹ کے ذریعے ان کا انتظام کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 11

اویس گیلانی کی مدد سے گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ کے پارکنگ ایریا پر چھاپہ مارا اور ٹاٹا پنچ گاڑی زیر نمبر JK05L-7844 کی تلاشی لی۔ ترجمان نے بتایا کہ ملزمان کی ذاتی تلاشی کے دوران، پولیس نے بالترتیب 424 گرام اور 540 گرام وزنی 2 پیکٹوں میں بھری ہوئی کل 964 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد کیا۔ غیر قانونی مارکیٹ میں ممنوعہ اشیاء ▯ کی قیمت تقریباً لگ بھگ ایک کروڑ روپے ہے۔ مزید برآں، ان کے قبضے سے 2 موبائل فون اور ایک گاڑی ضبط کی گئی۔

بقیہ نمبر 12

مورخہ 01.06. ایک جون 2023، محکمہ سیاحت کے شناخت شدہ اثاثوں کی آوٹ سورسنگ کے طریقہ کار کا فیصلہ کرنے والی کمیٹی، یہاں ایک مرحلہ وار طور پر کام کرے گی۔ 18 رکنی تشکیل نو کمیٹی کے سربراہ انتظامی سیکرٹری محکمہ سیاحت مقرر کیے گئے ہیں، جو تشکیل شدہ کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔ جاری حکومتی آرڈر میں مزید حکم دیا گیا ہے کہ کمیٹی کیلئے پہلے ہی طے شدہ حوالہ کے شرائط غیر تبدیل شدہ رہیں گے۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

بقیہ 1

ہدایت دی کہ پائپ نیٹ ورک کی تمام میپنگ اور انفراسٹرکچر ڈیٹا کو ریئل ٹائم میں پی ایم گتی شکتی پورٹل پر اپ ڈیٹ کیا جائے تا کہ منصوبہ بندی، شفافیت اور بین الوزارتی رابطہ کاری کو بہتر بنایا جا سکے۔

بقیہ 2

ہدایت دی کہ تمام سٹالز اور پروموشنل مواد جموں و کشمیر کی سیاحت کی حقیقی طاقت اور صلاحیت کی عکاسی ضرور کریں۔ مرکوز پروموشنل حکمت عملی کی ہدایت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاحت کی تشہیر اور اشتہارات کو جے پور، ادھے پور اور گوا جیسے شہروں کے ان ہوائی اڈوں پر مرکوز کیا جائے جہاں سیاحوں کی آمد و رفت زیادہ ہوتی ہے۔

بقیہ 3

۔جموں و کشمیر ایڈمنسٹریٹیو سروس کے افسران کے ایک وفد نے بھی وزیر سے ملاقات کی اور اور وزیر موصوفہ کو کیریئر کی ترقی سے متعلق مختلف مسائل گوش گزار کئے۔ اس کے علاوہ بارہمولہ، کپواڑہ، اننت ناگ، گاندربل، بانڈی پورہ، کولگام اور دیگر اضلاع سے آئے ہوئے متعدد عوامی وفود نے بھی وزیر موصوفہ سے ملاقات کی اور جاری سرمائی مہینوں کے پیش نظر صحت شعبے، تعلیم، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی اور راشن کی دستیابی سے متعلق اہم مسائل اُٹھائے۔

بقیہ 4

یقینی بنانے کی ہدایت بھی دی۔ ہر ضلع میں اینمل برتھ کنٹرول () مراکز اور آوارہ جانوروں کی بحالی کی سہولیات کیلئے اراضی کی نشاندہی کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ مزید برآں، انہوں نے ایس ایم سی حکام کو ہدایت دی کہ وہ کوڑا کرکٹ کے ڈمپنگ پوائنٹس کو مو؟ ثر طریقے سے منظم کریں، کیونکہ یہی مقامات آوارہ کتوں کو اپنی طرف کھینچتے ہیں اور بچوں و بزرگوں کیلئے خطرات پیدا کرتے ہیں۔

بقیہ 5

فراہمی کے مسائل کے فوری حل کے لئے وزیر سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔ وفد نے وزیر کو بتایا کہ موجودہ پانی فراہمی کا نظام ناکافی ہے جس سے شہریوں کو پانی کی بے قاعدگی اور ناکافی دستیابی کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اُنہوں نے تشویش ظاہر کی کہ بہت سے گھروں کو نجی واٹر ٹینکروں پر انحصار کرنا پڑتا ہے جن میں سے کئی من مانی قیمتیں وصول کرتے ہیں جس سے کمیونٹی پر اضافی مالی بوجھ پڑتا ہے۔ کمیٹی کے اراکین نے مزید بتایا کہ علاقے کی آبادی میں گزشتہ برسوں کے دوران نمایاں اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے پانی کی فراہمی کے پہلے سے دباو؟ والے نظام کی طلب میں اضافہ ہوا ہے۔ اُنہوں نے موجودہ بنیادی ڈھانچے کی جامع اَپ گریڈیشن کی ضرورت پر زور دیا جس میں پانی کے اضافی ذخائر کی تعمیر اور مٹھی فیڈر کی اَپ گریڈیشن شامل ہے تا کہ پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 6

بجٹ کے مختص کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزیر موصوف نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ہدایت دی کہ جنگلات محکمہ کے تمام شعبے ایسے بجٹ تجاویز پیش کریں جو حقیقی مالی ضروریات، نتائج پر مبنی منصوبہ بندی اور جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے سالانہ اہداف کو پورا کرنے کے لئے اخراجات، حاصل شدہ پیش رفت، موجودہ خلا اور اضافی وسائل کی جامع دستاویزات کی ضرورت پر زور دیا۔ جاوید احمد رانا نے واضح کیا کہ بجٹ میں ایسے اہم شعبوں کو ترجیح دی جانی چاہیے جن میں جنگلات کا تحفظ، جنگلی حیات کا تحفظ، شجر کاری، قبائلی روزگار میں بہتری، پانی کے تحفظ، موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ بنیادی ڈھانچے اور ماحولیاتی دیرپائی شامل ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ بجٹ سازی کا عمل ایک ایسی حکمت عملی کے طور پر کام کرنا چاہیے جو ماحولیاتی حکمرانی کو مضبوط کرے اور عوامی وسائل کے بہترین استعمال کو یقینی بنائے۔ وزیر نے بہتر ہم آہنگی اور سخت نگرانی پر زور دیتے ہوئے منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر سے خبردار کیا۔

بقیہ 7

کو سراہا گیا۔ محکمے کے ملازمین نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی اور لواحقین کے ساتھ دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔

بقیہ 8

بھی شامل ہیں، ہزاروں سال سے انسانی صحت اور بہبود کی خدمت کر رہے ہیں اور عالمی سطح پر ان کی قبولیت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اُنہوں نے جام نگر، گجرات میں حکومت ہند کے اشتراک سے قائم کیے گئے ڈبلیو ایچ او گلوبل سینٹر فار ٹریڈیشنل میڈیسن کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ مرکز بھارت کے قدیم، آزمودہ اور مستند علمی نظاموں پر عالمی اعتماد کا مظہر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ مرکز روایتی طب کو شواہد پر مبنی سائنسی تحقیقات اور جدید طبی نظام کے ساتھ مو؟ ثر انضمام میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ڈاکٹر آرانے آر آر آئی یو ایم سرینگر کے کردار پر بھی روشنی ڈالی، جو مقامی آبادی میں روایتی طبی نظاموں کے بارے میں آگاہی اور رسائی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادارہ علاقے میں واحد مرکز ہے جو ''یونانی طب کے شعبوں، معالجات اور یونانی فارماکولوجی علم الادویہ میں پوسٹ گریجویٹ تعلیم فراہم کرتا ہے، اور یہاں او پی ڈی، آئی پی ڈی اور لیبارٹری کی خدمات بھی دستیاب ہیں، جو طبی خدمات کے ساتھ ساتھ تحقیقی و علمی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والا ڈبلیو ایچ او سربراہی اجلاس دنیا بھر میں تحقیق، علم اور بہترین عملی تجربات کے تبادلے کے لیے ایک اہم عالمی پلیٹ فارم ثابت ہوگا، جو روایتی اور جدید طبی نظاموں کے مابین توازن قائم کرنے کی ضرورت کو مزید اجاگر کرے گا، تا کہ صحت و تندرستی کے جامع اور مو؟ ثر طرز فکر کو فروغ دیا جا سکے۔

بقیہ 9

شہید ہوئے۔ انہوں نے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جموں و کشمیر پر مسلط کردہ ''دو آئین'' اور ''دو نشان'' کے خلاف اپنی جان قربان کی۔ ست شرما کے مطابق آزادی کے بعد بھی جموں و کشمیر نے علیحدگی پسندی، دہشت گردی اور بے شمار مشکلات جھیلی ہیں۔ ست شرما نے وزیر اعظم مودی کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کی منسوخی جموں و کشمیر کے لیے ایک نئے دور کا آغاز تھا۔ اس سے قبل، ان کے مطابق، اسکول کے بچوں کے بستوں میں کتابوں کے بجائے پتھر پائے جاتے تھے، گورکھا برادری کو ووٹ کا حق نہیں تھا، جموں و کشمیر کی بیٹیاں شادی کے بعد اپنے حقوق سے محروم ہو جاتی تھیں، والمیکی برادری کو شہری حقوق حاصل نہیں تھے اور مغربی پاکستان کے مہاجرین کو اسمبلی میں نمائندگی نہیں ملتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے جموں و کشمیر کے لوگوں کو وقار، مساوات اور انصاف واپس دیا۔ انہوں نے سابق سیاسی قیادت پر بھی سخت تنقید کی، جنہوں نے ان کے بقول، خطے کو دہائیوں تک پس ماندگی اور مسائل میں دھکیلا۔ انہوں نے وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے پر یادگاری ڈاک ٹکٹ اور سکے جاری کرنے کے فیصلے کو ''قومی ثقافتی فخر کا اعتراف'' قرار دیا۔

بقیہ 10

گروپ اور شری سائیں چیریٹیبل ٹرسٹ کی تعریف کی کہ وہ مسلسل سماجی ذمہ داری کے جذبے کو زندہ رکھتے ہوئے معنوی اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ رضا کارانہ خون کے عطیہ ایک عظیم نیک عمل ہے جو نہ صرف جانیں بچاتا ہے بلکہ نوجوانوں میں رحم دلی اور شہری فرض کے کلچر کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ وزیر موصوف نے طلبہ، فیکلٹی اور عملے کی شاندار شرکت کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا ''ایک سو سے زائد رضا کاروں کا خون دینے کیلئے آگے آنا ہماری نوجوان نسل کے مثبت ذہنیت اور قوم کی تعمیر کے تئیں عہد کی عکاسی کرتا ہے۔'' پروگرام میں ٹرسٹ کے مینجنگ ڈائریکٹرز ریتیش شرما، رویش شرما اور سی ای اوز کے علاوہ ترکوٹہ گروپ کے تحت کالجوں کے پرنسپلز اور سینئر فیکلٹی ممبران بھی شریک ہوئے۔

بقیہ 11

دی کہ وہ آئندہ تعلیمی سال سے ڈی ایم اور ایم سی ایچ نشستیں مختص کریں۔ اٹل ڈولو نے مختلف میڈیکل کالجوں کے لئے منظور کی گئی اضافی ایم بی بی ایس نشستوں کا بھی جائزہ لیا اور باقی اداروں پر زور دیا کہ وہ نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) کے ذریعہ درخواست پورٹل کھولتے ہی اضافی 50 ایم بی بی ایس نشستوں کے لئے درخواست دیں۔ اُنہوں نے میٹنگ کو بتایا کہ پورٹل کھلنے کے فوراً بعد کالج وائز جائزہ لیا جائے گا تا کہ پیش رفت کی نگرانی اور بروقت درخواستوں کی تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔ اُنہوں نے سرکاری ڈینٹل کالجوں، جموں اور سری نگر کے پرنسپلوں کو بھی ہدایت دی کہ وہ نئے ایم ڈی ایس کورسوں کو متعارف کرنے اور نشستوں میں اضافے کے لئے تمام ضروری اقدامات کریں۔ اُنہوں نے آیورویدک اور یونانی کالجوں کو بھی ہدایت دی کہ وہ اپنے اداروں میں میں نشستوں کو بڑھانے کے لئے سرگرم عمل رہیں۔ سیکرٹری صحت و طبی تعلیم محکمہ ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے میٹنگ کو بتایا کہ ہر میڈیکل ادارے نے یو جی اور پی جی نشستوں کو بڑھانے کے لئے ایک نوڈل آفیسر نامزد کیا ہے تا کہ این ایم سی کے اصولوں کی سختی سے تعمیل اور قانونی تقاضوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے بتایا کہ گزشتہ تعلیمی سال کے دوران جموں و کشمیر کے میڈیکل کالجوں میں 128 ایم ڈی، ایم ایس نشستیں، 46 ڈی این بی نشستیں اور 2 ڈی ایم، ایم سی ایچ نشستیں بڑھائی گئیں جبکہ 2026-27 سیشن کے لئے ادارے 284 ایم ڈی، ایم ایس، 35 ڈی این بی اور 36 ڈی ایم، ایم سی ایچ سیٹیں شامل کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔ سیکرٹری نے ایم بی بی ایس داخلوں کے حوالے سے بتایا کہ اننت ناگ، بارہمولہ، راجوری اور ڈوڈہ کے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے لئے 50،50 اضافی نشستیں منظور کی گئیں جبکہ گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر اور گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں کے لئے 20، 20 نشستیں بڑھائی گئیں۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ جی ایم سی اودھمپور، راجوری، ہندواڑہ اور سکمز بمنہ آئندہ سیشن میں 50 اضافی ایم بی بی ایس نشستوں کے لئے درخواست دینے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ڈائریکٹر سکمز ڈاکٹر محمد اشرف گنائی نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ ادارہ این ایم سی کی آئندہ درخواست ونڈو کے دوران نشستوں میں نمایاں اضافہ کے لئے مکمل طور پر تیار ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ سکمز آئندہ تعلیمی سال میں تقریباً 130 پوسٹ گریجویٹ اور 50 انڈر گریجویٹ نشستوں کے لئے درخواست دے گا اور اُنہیں یقین ہے کہ تمام ریگولیٹری تقاضے پورے کئے جائیں گے۔ میڈیکل اداروں کے پرنسپلوں نے بھی یو جی اور پی جی سیٹوں کو بڑھانے کے لئے اپنی اپنی منصوبہ بندی پیش کی اور یقین دہانی کی کہ این ایم سی پورٹل کھلتے ہی درخواستیں بروقت جمع کی جائیں گی۔

بقیہ 12

سمیت اُنسٹی چوٹ کے سرکردہ معالج حضرات بھی موجود تھے۔ شمیمہ فردوس نے کہا کہ مادر مہربان کی رہنمائی میں نیشنل کانفرنس نے خواتین کے حقوق کے تحفظ، گھریلو صنعتوں کے فروغ، خواتین کی تعلیم کے فروغ، اور کمزور طبقوں کی دلجوئی جیسے شعبوں میں ایسے اقدامات اٹھائے جن کے مثبت اثرات آج بھی نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی خواتین کی ترقی اور ان کے معیار زندگی میں بہتری مادر مہربان کی دور اندیش قیادت کا ہی نتیجہ ہے۔ نیشنل کانفرنس نے اپنے آئین اساسی میں خواتین کے حقوق کو واضح طور پر پیش کیا ہے اور مادر مہربان کی خواہش تھی کہ کشمیری خواتین معاشی، سماجی اور سیاسی تینوں میدانوں میں اپنا لوہا منوایا اور اُن کا یہ خواب واقعہ شرمندہ تعبیر ہوا۔ مادر مہربان خواتین کی بہت زیادہ عزت کرتی تھی اور ہمیشہ اسی کوشش میں رہیں کہ کشمیری خواتین میں سیاسی سوجھ پیدا ہو۔ شمیمہ فردوس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نیشنل کانفرنس مستقبل میں بھی خواتین کے لئے بہتر مواقع، محفوظ ماحول، بہتر صحت سہولیات اور معاشی خودمختاری کے نئے راستے کھولتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی ترقی کے بغیر معاشرے کی مجموعی ترقی ممکن نہیں، اور این سی اس مشن کیلئے پوری سنجیدگی سے کام کر رہی ہے۔ آخر میں، انہوں نے شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ اور مادر مہربان کی قربانیوں اور خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس ان کے مشن کو آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہے، تا کہ جموں و کشمیر کی خواتین مزید بااختیار، خود کفیل اور باوقار زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ شیر کشمیر کے طفیل ہی کشمیر میں سکمز جیسے ادارے کا قیام عمل میں آیا اور اُنہی کے کوششوں اور کاوشوں کی بدولت یہاں کی خواتین کو ہر ایک شعبے میں برابر کے حقوق ملے۔

بقیہ 13

مضبوط اور روزمرہ آمد و رفت کے قابل ہو۔ انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں، انتظامی رکاوٹیں دور کریں اور پورے عمل میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں ایس ڈی ایم چاڈورہ، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی بڈگام، ایگزیکٹو انجینئرز، تحصیلدار چاڈورہ، ڈی وائے ایس پی ٹریفک بڈگام اور میونسپل کمیٹی کے اہلکار موجود تھے۔

بقیہ 14

محکموں کے درمیان قریبی تعاون ضروری ہے تا کہ خواتین سے متعلق معاملات کو مو؟ ثر انداز میں نمٹایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات کو دوہرایا کہ ون اسٹاپ سینٹر کو ہمیشہ محفوظ، قابل رسائی اور فوری مدد فراہم کرنے والا ذریعہ بنائے رکھنا اولین ترجیح ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ورلڈ کپ اصل منزل ہے: ڈیوڈ ملر

کٹک، 09 دسمبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے جارح مزاج بلے باز ڈیوڈ ملر اگلے سال ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے جنوبی افریقی ٹیم میں اپنی جگہ مستحکم کرنے کے عزم کے ساتھ ہندوستان کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں شرکت کر رہے ہیں۔ ملر جو اپنے کیریئر کے دوران جنوبی افریقہ کی وائٹ بال ٹیموں کا مستقل حصہ رہے ہیں، گزشتہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں بھی شامل تھے جس میں پروٹیز کو بارباڈوس میں ہندوستان کے خلاف سنسنی خیز مقابلے میں شکست ہوئی تھی۔ 36 سالہ ملر ہیمسٹرنگ انجری اور انگلینڈ کی ایک ڈومیسٹک ٹی 20 لیگ میں مصروفیت کے باعث 2025 میں جنوبی افریقہ کے کئی میچوں سے باہر رہے۔ ان کی آخری بین الاقوامی شرکت مارچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں ہوئی تھی۔

مارک انجری کے باعث ایشز سے باہر

لندن، ۹ دسمبر (ع س)۔ انگلینڈ کی ۲۰۲۵ کی ایشز کی امیدوں کو ایک اور بڑا دھچکا لگا ہے۔ فاسٹ باؤلر مارک ووڈ بائیں گھٹنے کی انجری کے باعث پوری ایشز سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ۳۵ سالہ کھلاڑی کو پرتھ میں پہلے ٹیسٹ میں انگلینڈ کی آٹھ وکٹوں سے شکست کے دوران پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ وہی چوٹ ہے جس نے انہیں اس سال طویل عرصے تک کرکٹ سے دور رکھا۔ ووڈ برسبین کے گابا میں دوسرا ٹیسٹ نہیں کھیل سکے اور ۱۷ دسمبر سے ایڈیلیڈ میں شروع ہونے والے آخری تین ٹیسٹ کے لیے ٹیم کا حصہ نہیں ہوں گے۔ فروری میں گھٹنے کی سرجری کے بعد پرتھ ٹیسٹ ان کا پہلا مسابقتی میچ تھا لیکن انجری کی واپسی نے انگلینڈ کی مشکلات کو مزید بڑھا دیا ہے۔ ان کی لمبی عمر اور مسلسل چوٹوں نے ان کے بین الاقوامی کیریئر پر بھی سوالات اٹھائے ہیں۔ مارک ووڈ اس ہفتے کے آخر میں انگلینڈ واپس آئیں گے تاکہ ای سی بی کی میڈیکل ٹیم کی نگرانی میں اپنی بحالی شروع کر سکیں۔ انگلینڈ نے سرے کے فاسٹ بولر میتھیو فشر کو ووڈ کے اسکواڈ میں ان کے متبادل کے طور پر شامل کیا ہے۔ ۲۸ سالہ فشر اس وقت انگلینڈ لائنز کے ساتھ آسٹریلیا کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے اس دورے پر تین میچوں میں دو وکٹیں حاصل کی ہیں جن میں لیک مل میں کھیلے گئے وارم اپ میچ میں جیک کرولی کی وکٹ بھی شامل ہے۔ فشر نے حال ہی میں برسبین میں آسٹریلیا اے کے خلاف لائنز کی اننگز کی شکست میں کوئی وکٹ نہیں لی، ۳۱ اوور میں ۱۰۵ رن دیے۔ فشر نے صرف ایک ٹیسٹ میچ کھیلا ہے، جو اس نے ۲۰۲۲ میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلا تھا۔ اس میچ میں، اس نے اینٹیگا میں ۱/۴۱ کے مجموعی اعداد و شمار ریکارڈ کیے تھے۔ مارک ووڈ کی عدم موجودگی نے انگلینڈ کی فاسٹ باؤلنگ یونٹ کو مزید کمزور کر دیا ہے جو پہلے ہی ایشز میں مشکل حالات کا سامنا کر رہی ہے۔ مارک ووڈ انگلینڈ کے فاسٹ بولنگ کے نمایاں کھلاڑی ہیں جو اپنی تیز رفتاری اور جارحانہ باؤلنگ کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ان کی پیدائش ۱۱ اگست ۱۹۹۰ کو انگلینڈ کے شہر شفلڈ میں ہوئی۔ کرکٹ کے ابتدائی دنوں سے ہی مارک ووڈ نے اپنی رفتار اور بولنگ کی تکنیک سے سب کو متاثر کیا۔ مارک ووڈ نے انگلینڈ کی قومی ٹیم کے لیے اپنا ڈیبیو ۲۰۱۳ میں کیا۔ اس کے بعد سے وہ بین الاقوامی کرکٹ میں اپنی شناخت قائم کر چکے ہیں۔

لیوس لندن اسپرٹ کے ہیڈ کوچ مقرر

لندن، 9 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ ویمنز کرکٹ ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ جان لیوس کو دی ہنڈرڈ کی فرنچائز لندن اسپرٹ ویمنز کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے، جہاں وہ ہیتھر نائٹ کے ساتھ ایک بار پھر کام کریں گے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق ہیتھر نائٹ گزشتہ ہفتے ہی ٹیم کی جنرل منیجر بنی تھیں، اور اب وہ اسکواڈ کی تشکیل، اسٹاف تقرریوں اور آئندہ مارچ میں کھلاڑیوں کی نیلامی کے دوران جان لیوس کے ساتھ مل کر فیصلے کریں گی۔ جان لیوس اور ہیتھر نائٹ نے آخری بار رواں سال کے آغاز میں ایشیز کے دوران ایک ساتھ کام کیا تھا، جہاں انگلینڈ ویمنز کی ناکام کارکردگی کے بعد جان لیوس کو عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا جبکہ ہیتھر نائٹ کی کپتانی بھی ختم ہو گئی تھی تاہم ہیتھر نائٹ بطور کھلاڑی اب بھی انگلینڈ ویمنز ٹیم کا اہم حصہ ہیں اور حالیہ 50 اوورز ورلڈ کپ میں اپنی ٹیم کی نمایاں اسکورر رہیں۔

عاقب آئی پی ایل نیلامی کے لیے شارٹ لسٹ کیا گیا

سرینگر، ۹ دسمبر (ع س)۔ جموں و کشمیر کرکٹ کے لیے اہم خبر میں۔ شاندار تیز گیند باز عاقب نبی کو جموں و کشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن (جے کے سی اے) کے ان آٹھ کھلاڑیوں کے گروپ میں شامل کیا گیا ہے، جنہیں آئی پی ایل ۲۰۲۶ کے کھلاڑیوں کی نیلامی میں شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔ یہ نیلامی ۱۶ دسمبر کو ابوظہبی میں ہونے والی ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کی جانب سے جاری کردہ حتمی فہرست کے مطابق جموں و کشمیر کے کھلاڑیوں میں عاقب نبی، ناصر مظفر، عاطف مشتاق، وسیم کھانڈے، ویورنت شرما، عابد مشتاق، قمر اقبال اور اشون مروگن شامل ہیں۔ بارہمولہ سے تعلق رکھنے والے ۲۸ سالہ سوئنگ باؤلر عاقب نبی سب سے ہنرمند گھریلو صلاحیتوں میں سے ایک کے طور پر ابھرے ہیں۔ انہیں گیند کو دونوں طرح سے سوئنگ کرنے کی اپنی صلاحیت کے لیے جانا جاتا ہے۔ وہ جموں و کشمیر کے سب سے زیادہ مستقل مزاج کھلاڑیوں میں سے ایک رہے ہیں۔ ان کی ۴۴ وکٹوں کی متاثر کن رنجی ٹرافی مہم نے انہیں ملک کے بہترین گیند بازوں میں سے ایک کے طور پر قائم کیا۔ انہوں نے دلیپ ٹرافی کی تاریخ میں چار گیندوں پر چار وکٹیں لینے والے پہلے گیند باز بن کر بھی تاریخ رقم کی۔ نیلامی سے قبل ممبئی انڈینز کے ساتھ ان کے حالیہ ٹرائل نے توقعات کو مزید بڑھا دیا ہے۔ بی سی سی آئی کی حتمی نیلامی کی فہرست میں ۳۵۰ کھلاڑی شامل ہیں، جنہیں فرنچائزی کی تشخیص اور کارکردگی پر مبنی فلٹرنگ کے بعد تقریباً ۱۳۹۰ رجسٹریشنوں سے منتخب کیا گیا ہے۔ اس پول میں ۲۴۰ ہندوستانی اور ۱۱۰ غیر ملکی کھلاڑی شامل ہیں جن میں ۲۲۴ ہندوستانی ٹیلنٹ شامل ہیں۔ ابوظہبی کے اتحاد ایرینا میں ہونے والی نیلامی میں ۱۰ فرنچائزی کے ۷۷ سلاٹس کے لیے سخت مقابلہ ہوگا۔

ایشا اوزا کی قیادت میں یو اے ای کی ٹیم جی سی سی ویمنز ٹی 20 آئی چیمپئن شپ میں حصہ لے گی

دبئی، ۰۹ دسمبر (یو این آئی) آل راونڈر ایشا اوزا کو جی سی سی ویمنز ٹی ۲۰ انٹرنیشنل چیمپئن شپ ۲۰۲۵ کے لیے یو اے ای ویمنز کرکٹ ٹیم کی کپتان مقرر کر دیا گیا ہے۔ چھ ٹیموں پر مشتمل یہ ٹورنامنٹ ۱۲ سے ۱۹ دسمبر تک عمان میں کھیلا جائے گا۔ یو اے ای اپنی مہم کا آغاز ۱۲ دسمبر کو میزبان عمان کے خلاف کرے گی۔ اگلے روز قطر سے مقابلہ ہوگا، جبکہ ۱۵ دسمبر کو ٹیم کویت کے خلاف میدان میں اترے گی۔ اس کے بعد ۱۶ دسمبر کو سعودی عرب سے میچ ہوگا اور گروپ مرحلے کا آخری میچ ۱۸ دسمبر کو بحرین کے خلاف کھیلا جائے گا۔ گروپ مرحلے کی ٹاپ دو ٹیمیں ۱۹ دسمبر کو فائنل میں آمنے سامنے ہوں گی۔ یو اے ای ٹیم: ایشا اوزا (کپتان)، السیر اجہانگیر، اندھو جا نند کمار، کے ٹی تھامپسن، کیزیا مریم، مہک ٹھاکر، مشیل بوتھا، ریتیتھا راجتھ، سمیرہ دھارنید ھرکا، سیا گوکھلے، سشی کا سلوا، تیرتھا ستیش (وکٹ کیپر)، ادیتی کوریوار اچنگی اور ویشنوے مہیش۔

مانچسٹر یونائیٹڈ نے کرٹریک پر واپسی کی

وولور ہیمپٹن، ۹ دسمبر ۲۰۲۵ (یو این آئی) مانچسٹر یونائیٹڈ نے برونو فرنانڈز کی شاندار کارکردگی کی بدولت وولور ہیمپٹن وونڈرز کو ۴-۱ سے شکست دے کر چیمپئنز لیگ کے لیے کوالیفائی کرنے کی دوڑ میں واپس آ گیا۔ ٹیم نے پچھلے ہفتے ویسٹ ہیم کے خلاف مایوس کن ڈرا کے بعد خود کو سنبھالا اور فرنانڈز کے دو گول کے ساتھ برائن ایمبیومو اور میسن ماؤنٹ نے بھی گول اسکور کیے۔ وولوز کا واحد گول ڈاں ریکنز بیلیگارڈ نے کیا، جو ان کا چھٹے میچ میں پہلا گول تھا اور ٹاپ فلائٹ میں ۲۶ اکتوبر کے بعد پہلا گول تھا۔ میچ کے بعد روبن اموریم نے کہا ہمارے فیصلوں میں معیار اور رفتار تھی اور ہم نے میچ ختم کیا۔ وولوز ایک مشکل لمحے سے گزر رہا ہے، یہ ایک اچھی شام تھی۔ وولوز کی یہ آٹھویں مسلسل لیگ شکست ان کے ۱۹۸۱-۸۲ کے بدترین دور کے برابر ہے اور کوچ راب ایڈورڈز ابھی تک اپنی پہلی فتح کا انتظار کر رہے ہیں۔ وولوز کے پاس ۱۵ میچوں کے بعد صرف دو پوائنٹس ہیں اور اگر وہ اگلے دو میچوں میں آرسنل اور برینٹ فورڈ کے خلاف جیتنے میں ناکام رہے تو وہ شیفیلڈ یونائیٹڈ کے ۱۷ میچوں کی مسلسل بغیر جیت کی ریکارڈ کے برابر ہو جائیں گے۔ اس فتح کے ساتھ مانچسٹر یونائیٹڈ چھٹے مقام پر رہتے ہوئے ٹاپ فور سے صرف ایک پوائنٹ پیچھے ہے، جبکہ وولوز مسلسل ناکامیوں کا شکار ہے اور ان کی ٹیم کے لیے پریمیئر لیگ میں مشکلات بڑھتی جا رہی ہیں۔

صلاح ٹیم کا حصہ نہیں

لندن، ۹ دسمبر (یو این آئی) لیور پول نے مصری اسٹار محمد صلاح کو یوئیفا چیمپئنز لیگ کے انٹر میلان کے میچ کے لیے اسکواڈ میں شامل نہیں کیا۔ یہ فیصلہ اس کے چند دن پہلے کوچ آرنے سلاٹ پر سخت تنقید کرنے کے بعد کیا گیا۔ صلاح پیر کے روز پہلی ٹیم کے ساتھ ٹریننگ کے دوران مسکراتے ہوئے نظر آئے، مگر ٹیم لسٹ میں ان کا نام شامل نہیں کیا گیا۔ ہفتے کے روز صلاح نے کہا تھا کہ وہ «بس کے نیچے پھینک دیے گئے ہیں اور سلاٹ کے ساتھ ان کا تعلق ختم ہو چکا ہے، جب انہیں لیڈز کے خلاف مسلسل تیسرے میچ میں بینچ پر بٹھایا گیا۔ اپنے اعلیٰ معیار کے لحاظ سے یہ سیزن ۳۳ سالہ صلاح کے لیے مایوس کن رہا اور ایلانڈ روڈ پر انہیں بطور متبادل بھی استعمال نہیں کیا گیا۔

سعودی عرب کو گروپ کے آخری میچ میں مراکش سے شکست

دوحہ، ۹ دسمبر ۲۰۲۵ (یو این آئی) مراکش نے سعودی عرب کو شکست دے کر عرب کپ کے ناک آؤٹ مرحلے کے لیے اپنی جگہ پکی کر لی، جبکہ عمان کوموروس کے خلاف جیت کے باوجود اپنی مہم جاری رکھنے میں ناکام رہا۔ گروپ میں صرف ڈرا کی ضرورت ہونے کے باوجود، مراکش نے سعودی عرب کے خلاف تمام تین پوائنٹس حاصل کیے۔ سعودی ٹیم پہلے ہی ناک آؤٹ کے لیے کوالیفائی کر چکی تھی اور کئی تبدیلیاں کیں۔ آغاز میں ہی ۲ منٹ کے اندر صلاح ابو الشمات کے ہیڈر نے کراس بار کو چھو لیا۔ مراکش نے سنبھل کر کھیلتے ہوئے طارق تیسودالی کے پاس سے کریم البرکاوئی کو گول کرنے کا موقع دیا اور اپنی ٹیم کو برتری دلوائی۔ سعودی عرب نے میچ برابر کرنے کی کوشش کی اور دوسری ہاف کے درمیانے حصے میں عبد اللہ الحمدان کے خلاف پنالٹی حاصل کی، لیکن ان کی کوشش کراس بار کے اوپر چلی گئی۔ گروپ کے دوسرے میچ میں عمان نے کوموروس کو شکست دی، مگر مطلوبہ گول ڈیفرنس پورا نہ کر پانے کے سبب وہ ایونٹ سے باہر ہو گئے۔ عمان نے پہلی ہاف میں اسام الصبحی، زاہر الغفری اور جمیل الیحمدی کے ذریعے متعدد مواقع پیدا کیے جس کے نتیجہ میں پہلا گول ہوا، وقفے سے پہلے ہی ہیڈر کے ذریعے عمان کی برتری دوگنی کی۔

ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ کی انڈر 14- فٹبال ٹیم کو قومی چیمپئن بننے پر مبارکباد دی

رانچی، ۰۹ دسمبر (یو این آئی) جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے منگل کو اسمبلی میں ریاست کی انڈر-۱۴ لڑکوں کی فٹبال ٹیم نے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے ٹیم کے تمام کھلاڑیوں، کوچز اور معاون عملے کو قومی چیمپئن بننے پر دلی مبارکباد پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر سورین نے کہا کہ جھارکھنڈ میں کھیلوں کے شعبے میں بے شمار امکانات موجود ہیں اور ریاستی حکومت کھلاڑیوں کے ہمہ جہتی فروغ اور انہیں قومی و بین الاقوامی سطح پر شناخت دلانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے نوجوانوں کی محنت اور لگن جھارکھنڈ کا نام مسلسل بلند کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے توقع ظاہر کی کہ ریاست کے کھلاڑی مستقبل میں بھی کھیل کے میدان میں نئے سنگ میل قائم کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ مدھیہ پردیش کے امریا میں یکم سے ۶ دسمبر ۲۰۲۵ تک منعقدہ ۶۹ویں اسکول گیمز فیڈریشن آف انڈیا قومی اسکولی فٹبال چیمپئن شپ میں جھارکھنڈ کی انڈر-۱۴ ٹیم نے شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے قومی خطاب اپنے نام کیا۔ فائنل میں جھارکھنڈ نے سنسنی خیز پینالٹی شوٹ آؤٹ میں پنجاب کو ۶-۵ سے شکست دی۔

گل نے ٹی 20 سیریز سے قبل چوٹ سے واپسی پر اعتماد کا اظہار کیا

کٹک، 9 دسمبر (این ڈی ٹی وی سپورٹس)- بھارت کے نائب کپتان شبمن گل نے جنوبی افریقہ کے خلاف پانچ میچز کی ٹی 20 سیریز سے قبل کہا کہ ان کا جسم "بالکل ٹھیک" محسوس کر رہا ہے اور وہ بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کے لیے تیار ہیں۔ گل گزشتہ ماہ کولکتہ میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں گردن کی چوٹ کا شکار ہوئے تھے اور بعد ازاں بنگلور میں BCCI سینٹر آف ایکسیلنس (CoE) میں بحالی کے بعد فٹ قرار دیے گئے۔ بھارت کی جنوبی افریقہ کے خلاف 1-2 ون ڈے سیریز جیت کے بعد ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے بھی گل کی ٹی 20 سیریز کے لیے تیاری کی تصدیق کی۔ 26 سالہ شبمن گل کو سیریز کے پہلے میچ کے لیے پلے نگ الیون میں شامل کیا گیا اور انہوں نے بھارتی اوپنر ابھیشیک شرما کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا جبکہ ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو کے نائب کے طور پر قیادت کی ذمہ داریاں بھی سنبھالیں۔ کمینٹری پینل کے رکن مرالی کارتک سے بات کرتے ہوئے گل نے کہا، "جسم بالکل ٹھیک محسوس کر رہا ہے۔ میں نے تھوڑا وقت CoE میں گزارا اور جسمانی اور ذہنی طور پر بالکل تیار ہوں۔" گل نے اپنی گردن کی چوٹ کے بارے میں بتایا کہ ان کی گردن میں ڈسک بلج تھا جو اعصاب کو متاثر کر رہا تھا، جس کی وجہ سے انہیں کچھ دن اسپتال میں گزارنے پڑے لیکن وہ وقت پر مکمل طور پر صحتیاب ہو گئے۔ تاہم، سیریز کے پہلے میچ میں شبمن گل صرف دو گیندوں پر چار رنز بنا سکے۔ انہوں نے پہلے گیند پر لنگی نگیڈی کی ایک گیند پر چوکا مارا، لیکن اگلی گیند پر ہی وکٹ گنوا دی، جس کے بعد بھارت کی ٹیم صرف تین گیندوں میں 1-5 ہو گئی۔ یہ واپسی شبمن گل کے لیے چیلنجنگ ثابت ہوئی، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ وہ جلد دوبارہ فارم میں واپس آ جائیں گے اور ٹیم کے لیے اہم کردار ادا کریں گے۔ شبمان گل بھارتی کرکٹ کی نئی نسل کے سب سے دلچسپ اور باصلاحیت بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ ان کی پیدائش 8 ستمبر 1999 کو پنجاب کے شہر فرازپور میں ہوئی۔ کم عمری سے ہی کرکٹ کے ساتھ محبت نے شبمان کو اس مقام تک پہنچایا جہاں آج وہ بھارت کے بین الاقوامی کرکٹ میدان کا اہم حصہ ہیں۔ شبمان گل نے اپنی شروعاتی کرکٹ کیریئر انڈر 19- ٹیم سے کی، جہاں انہوں نے اپنے شاندار کھیل سے سب کی توجہ حاصل کی۔ ان کی تکنیک، صبر اور مضبوط ہتھیار کی طرح کی بیٹنگ نے انہیں جلد ہی بھارتی کرکٹ ٹیم کے سینئر ممبرز کے سامنے نمایاں کر دیا۔ شبمان نے اپنا ڈیبیو انٹرنیشنل کرکٹ میں 2019 میں کیا اور تب سے لے کر آج تک انہوں نے متعدد شاندار اننگز کھیل کر اپنی قابلیت ثابت کی ہے۔ ان کی بیٹنگ کا انداز خاص طور پر نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک مثال ہے۔ شبمان گل جلدی میں بغیر سوچے کھیلنے کی بجائے صبر سے میدان کا تجزیہ کرتے ہیں اور ہر گیند کے مطابق اپنی حکمت عملی ترتیب دیتے ہیں۔ یہ خصوصیات انہیں نہ صرف ایک کامیاب بیٹسمین بناتی ہیں بلکہ ٹیم کے لیے ایک مضبوط ستون بھی ثابت ہوتی ہیں۔ ان کے کریئر میں خاص طور پر انڈین پریمیئر لیگ (IPL) میں ان کی کارکردگی قابل ذکر ہے۔

کنٹرول لائن کے نزدیک فوج کے زیر اہتمام میراتھن

جموں، 9 دسمبر (یو این آئی) لائن آف کنٹرول کے قریب واقع ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں منگل کے روز فوج کی جانب سے منعقدہ میراتھن میں سینکڑوں نوجوانوں نے بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ شرکت کی، جس سے نہ صرف کھیلوں کے فروغ کو تقویت ملی بلکہ سرحدی علاقوں میں سول وملٹری ہم آہنگی کا واضح مظاہرہ بھی سامنے آیا۔ بھمبر گلی بریگیڈ کے کمانڈر بریگیڈیئر راہل کمار نے میراتھن کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور نوجوانوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فٹنس کو طرز زندگی بنانے کے ساتھ ساتھ مسلح افواج میں اپنے مستقبل پر بھی غور کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی سرگرمیاں نہ صرف نوجوانوں میں عزم و حوصلہ پیدا کرتی ہیں بلکہ سرحدی خطوں میں امن اور بھائی چارے کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ فوجی حکام کے مطابق یہ میراتھن مینڈھر فیسٹیول کے دوسرے ایڈیشن کا حصہ ہے، جس کا آغاز 23 نومبر کو ہوا تھا اور یہ 11 دسمبر تک جاری رہے گا۔ چیلنجنگ زمینی حالات اور حساس لوکیشن کے باوجود اس دوڑ میں علاقے بھر سے 1500 سے زائد نوجوان رنرز نے حصہ لیا، جسے ایک غیر معمولی شرکت قرار دیا جا رہا ہے۔ فوج کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ میراتھن محض فٹنس ایونٹ نہیں بلکہ سول اور فوج کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے کا موثر ذریعہ بھی ثابت ہوا ہے۔ ان کے مطابق کھیل انسانی سطح پر وہ پل ہے جو فوج اور عوام کے درمیان ہم آہنگی، اعتماد اور باہمی احترام کو فروغ دیتا ہے۔ مینڈھر، بھمبر گلی اور ملحقہ گاؤں کے نوجوانوں کے لیے اس تقریب نے نہ صرف صحت اور کھیلوں کے میدان میں اظہار کا موقع فراہم کیا بلکہ انہیں بڑے پلیٹ فارم پر حصہ لینے اور اعتماد کو مضبوط کرنے کا نادر موقع بھی ملا۔

کُودو مقابلوں میں نوجوانوں کا شاندار مظاہرہ، دبئی گرینڈ اسکول میں تقریبِ اعزاز

سری نگر، 9 دسمبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک) – جموں و کشمیر کُودو ایسوسی ایشن نے جے اینڈ کے سپورٹس کونسل کے تعاون سے دبئی گرینڈ انٹرنیشنل اسکول (ڈی جی آئی ایس)، ایچ ایم ٹی سری نگر میں ایک شاندار اعزازی تقریب کا انعقاد کیا تاکہ ان نوجوان کھلاڑیوں کو خراج تحسین پیش کیا جا سکے جنہوں نے حال ہی میں یونین ٹیریٹری کی نمائندگی قومی اور بین الاقوامی کُودو مقابلوں میں کی۔ یہ کھلاڑی 16ویں کُودو نیشنل ٹورنامنٹ، 6ویں کُودو فیڈریشن کپ، اور 17ویں اکشے کمار انٹرنیشنل کُودو ٹورنامنٹ 2025 میں حصہ لے چکے تھے، جو 24 سے 30 اکتوبر تک سرات، گجرات میں منعقد ہوئے۔ تقریب میں کل 40 طلبہ وطالبات کو شاندار کارکردگی اور جموں وکشمیر میں مارشل آرٹس کو فروغ دینے پر اعزازی اسناد اور یادگاری تحائف سے نوازا گیا۔ تقریب میں کئی اہم شخصیات نے شرکت کی جن میں فاروق رینزو شاہ، سابق ڈپٹی کمشنر بڈگام، بشیر احمد بھٹ، ڈی ڈی سی چیئرمین، راجہ غلام نبی وانی، چیف آف ہاکی جے اینڈ کے، چوہدری محمد شوکت، چیئرمین آئی ڈی پی ایس زاکورا اور پیٹرن جے اینڈ کے کُودو ایسوسی ایشن، ارشاد احمد پانڈت، صوبائی سیکرٹری (کشمیر)، موسیب منشی، پروفیشنل اسکائیر، پرویز احمد پال، پرنسپل ڈی جی آئی ایس، اور سرباز سجاد، چیئرمین جے اینڈ کے کُودو ایسوسی ایشن شامل تھے۔ تقریب میں مقررین نے کھلاڑیوں کی نظم وضبط، لگن اور غیر معمولی کارکردگی کی تعریف کی اور کہا کہ ان نوجوانوں کی کامیابیاں علاقے میں مارشل آرٹس کے بڑھتے ہوئے رجحان اور بے پناہ صلاحیت کی عکاس ہیں۔ انہوں نے ڈی جی آئی ایس انتظامیہ اور جے اینڈ کے کُودو ایسوسی ایشن کو بھی سراہا کہ وہ نوجوان کھلاڑیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

مچل مارش کا شیفیلڈ شیلڈ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

پرتھ، 9 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی آل راؤنڈر مچل مارش نے اعلان کیا ہے کہ وہ جاری گھریلو سیزن کے اختتام پر شیفیلڈ شیلڈ کرکٹ کو خیر باد کہہ دے دیں گے، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کے لیے دستیاب رہیں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مچل مارش نے اپنے اس فیصلہ کو وکٹوریہ کے خلاف میچ کے بعد اپنے ویسٹرن آسٹریلیا کے ساتھی کھلاڑیوں کو بتایا۔ 34 سالہ مچل مارش نے ویسٹرن آسٹریلیا کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈبلیو اے سی اے) کے ذریعے جاری بیان میں کہا کہ ویسٹرن آسٹریلیا کے لیے شیفیلڈ شیلڈ کھیلنا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات رہی ہے۔ میں اس وقت ٹیم اور اسکارچرز کے لیے پوری طرح وقف ہوں۔ ویسٹرن آسٹریلیا (ڈبلیو اے) نے میری زندگی میں اہم کردار ادا کیا ہے اور میں مستقبل میں بھی ہر ممکن طریقے سے اپنا حصہ ڈالتا رہوں گا۔ مچل مارش جنہوں نے آخری مرتبہ 2024 میں ہندوستان کے خلاف ایم سی جی ٹیسٹ کھیلا تھا، رواں سیزن کے آغاز میں ٹیم میں واپسی کے مضبوط امیدوار سمجھے جا رہے تھے تاہم آسٹریلیا کے 2-0 کی برتری حاصل کر لینے، پیٹ کمنز کی فٹنس، کیمرون گرین کے آل راؤنڈر کے کردار میں مستحکم ہونے اور بیو ویبسٹر کی دستیابی کے باعث اب ان کے لیے جگہ بنانا مشکل دکھائی دے رہا ہے۔ شیفیلڈ شیلڈ میں مارش نے 55 میچوں میں 2,744 رنز اور 82 وکٹیں حاصل کیں جبکہ 2017 سے 2023 کے درمیان 16 میچوں میں ویسٹرن آسٹریلیا کی کپتانی بھی کی۔ ویسٹرن آسٹریلیا کے ہیڈ کوچ ایڈم ووگز نے مارش کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مچل مارش اس بات کی بہترین مثال ہیں کہ شیفیلڈ شیلڈ میں ویسٹرن آسٹریلیا کی نمائندگی کا مطلب کیا ہے۔ بطور کھلاڑی اور بطور کوچ میں نے انہیں ہمیشہ اپنی ٹیم کے لیے بھرپور محنت کرتے دیکھا ہے۔

ایشیز سیریز کے پہلے 2 ٹیسٹ میچز ہارنے والی انگلینڈ کرکٹ ٹیم چھٹیاں منانے چلی گئی

برسبین، 9 دسمبر (یو این آئی) ایشیز سیریز کے پہلے دو ٹیسٹ میچ ہارنے والی انگلینڈ کرکٹ ٹیم چھٹیاں منانے چلی گئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انگلینڈ کرکٹ اسکواڈ کوئنزلینڈ میں سن شائن کوسٹ کے علاقے نوسا میں چھٹیاں گزارے گا۔ نوسا میں چھٹیوں گزارنے کا پلان پہلے سے ہی ترتیب دیا گیا تھا۔ انگلینڈ کرکٹ اسکواڈ تفریحی ساحلی علاقے میں ہفتے تک چھٹیاں منائے گا۔ انگلینڈ ٹیم ایڈیلیڈ ٹیسٹ سے قبل صرف تین دن ٹریننگ کرے گی جبکہ تیسرا ٹیسٹ 17 دسمبر سے شروع ہوگا۔ سیریز میں رہنے کے لیے انگلینڈ کے لیے ٹیسٹ جیتنا لازمی ہے۔ انگلینڈ کرکٹ ٹیم پرتھ اور برسبین میں دو ٹیسٹ میچز بری طرح ہاری ہے۔ برسبین ٹیسٹ سے قبل انگلینڈ کرکٹ ٹیم نے مسلسل 5 ٹریننگ سیشنز کیے۔ ہیڈ کوچ برینڈن میکلم نے اعتراف کیا کہ برسبین ٹیسٹ سے قبل زیادہ تیاری کر لی تھی۔

آئی پی ایل کی منی نیلامی میں 350 کھلاڑی شامل

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) ابوظہبی کے اتحاد ایرینا میں 16 دسمبر کو ہونے والی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کی منی نیلامی میں کل 350 کھلاڑی شامل ہیں، جن میں سے 40 نے خود کو زیادہ سے زیادہ بیس پرائس دو کروڑ روپے پر درج کیا ہے۔ ان میں صرف دو ہندوستانی کھلاڑی شامل ہیں: وینکٹیش ایئر اور روی بشنوئی۔ کیمرون گرین سب سے مہنگے کھلاڑی بننے کی توقع رکھتے ہیں اور انہوں نے خود کو بیٹس مین کے طور پر درج کیا ہے، جبکہ وہ پہلے سیٹ میں نظر آئیں گے۔ کوئنٹن ڈی کاک، ذنیت ویللا لاگے اور جارج لنڈے کو بھی حتمی فہرست میں شامل کیا گیا ہے، یہ تینوں کھلاڑی لانگ لسٹ کا حصہ نہیں تھے۔ ٹیموں کی مانگ کے مطابق 35 نئے کھلاڑی بھی فہرست میں شامل کیے گئے ہیں۔ 350 کھلاڑیوں میں سے 240 ہندوستانی اور 110 غیر ملکی ہیں۔ اس فہرست میں نکھل چودھری کا بھی نام شامل ہے، جنہوں نے 2017 میں پنجاب کے لیے لسٹ اے اور ٹی 20 میں ڈیبیو کیا تھا، لیکن بعد میں کووڈ کے دوران آسٹریلیا منتقل ہوگئے اور وہیں مقیم ہوگئے۔ انہیں ہندوستانی انکیپڈ کھلاڑی کے طور پر نیلامی میں شامل کیا گیا ہے، جبکہ وہ آسٹریلیا میں گھریلو کرکٹ اور بگ بیش لیگ کھیل چکے ہیں۔ نیلامی کا آغاز کیپڈ کھلاڑیوں کے سیٹ سے ہوگا، جس میں بیٹس مین، آل راؤنڈرز، وکٹ کیپر-بیٹس مین، فاسٹ بولرز اور اسپنرز کے الگ الگ سیٹ شامل ہیں۔ اس کے بعد انکیپڈ کھلاڑیوں کا مکمل راؤنڈ ہوگا۔ ایکسلیریٹڈ پروسیس کھلاڑی نمبر 70 کے بعد شروع ہوگی۔ نیلامی میں کل 77 سلاٹ بھرنے ہیں، جن میں سے 31 غیر ملکی کھلاڑیوں کے لیے مختص ہیں۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے پاس سب سے بڑا بجٹ 64.30 کروڑ روپے کا ہے اور ان کے پاس کل 13 سلاٹ خالی ہیں، جن میں چھ غیر ملکی سلاٹ شامل ہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

پیٹ کمنز کی واپسی، ہیزل ووڈ پورے سیزن سے باہر

ایڈیلیڈ، ۹ دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کو ایک بڑا دھچکا لگا ہے کیونکہ اہم فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ انجری کے باعث باقی ٹیسٹ سمر اور ایشیز سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ہیزل ووڈ گزشتہ ماہ شیفیلڈ شیلڈ میچ کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہوئے تھے اور اسی وجہ سے ایشیز کے پہلے دو ٹیسٹ نہیں کھیل سکے۔ اب آسٹریلوی کوچ اینڈریو میک ڈونلڈ نے تصدیق کی ہے کہ فاسٹ بولر کی انجری کے باعث اس سیزن میں واپسی ممکن نہیں رہی۔ ہیڈ کوچ نے کہا کہ بدقسمتی سے جوش ایشیز کا حصہ نہیں ہوں گے انہیں چند ایسے مسائل ہوئے جن کی توقع نہیں تھی۔ اب ان کی تیاری ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ پر مرکوز ہوگی، جو ہمارے لیے نہایت اہم ایونٹ ہے۔ دوسری جانب کرکٹ آسٹریلیا نے تصدیق کی ہے کہ پیٹ کمنز ۱۷ دسمبر سے ایڈیلیٹ میں شروع ہونے والے تیسرے ایشیز ٹیسٹ میں شرکت کریں گے۔ خیال رہے کہ پیٹ کمنز کی واپسی سے آسٹریلوی بولنگ لائن کو اہم سہارا ملے گا لیکن جوش ہیزل ووڈ کا باہر ہونا ٹیم کے لیے بڑا دھچکا ہے۔ واضح رہے کہ ایشیز سیریز کے ابتدائی دونوں میچز میں انگلینڈ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، آسٹریلیا نے پہلے اور دوسرے ٹیسٹ میچ میں ۸ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی اور سیریز کا تیسرا میچ ۱۷ دسمبر سے ایڈیلیٹ میں کھیلا جائے گا۔ ایشیز سیریز کا پرتھ اور برسبین ٹیسٹ اپنے نام کرنے کے بعد آسٹریلیائی ٹیم کی نظریں اب ۱۷ دسمبر سے ایڈیلیڈ ٹیسٹ کی جانب گامزن ہو گئیں ہیں اور سیریز میں ۳-۰ کی کامیابی حاصل کرنے کے لیے پرجوش ہے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز کی ٹیم میں واپسی یقینی قرار دی جا رہی ہے جبکہ اوپنر عثمان خواجہ اور فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ کی فٹنس پر بھی گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ ان کھلاڑیوں کے علاوہ تجربہ کار اسپنر ناتھن لائن کی شمولیت کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں جنہیں برسبین کی ڈے نائٹ ٹیسٹ کے لیے ڈراپ کیا گیا تھا۔ آسٹریلیائی بیٹر مارنس لبوشین کے مطابق سلیکٹرز ایڈیلیٹ کی کنڈیشنز کے مطابق بہترین کمبی نیشن تشکیل دینے کے خواہشمند ہیں، سلیکٹرز ہر میچ کو صورتحال کے مطابق دیکھتے ہیں اور فیصلہ کرتے ہیں کہ ٹیم کو جیت کے لیے کیا درکار ہے لہٰذا ایڈیلیٹ کی کنڈیشنز کے مطابق ہی ٹیم تشکیل دی جائے گی۔ مارنس لبوشین نے کہا کہ میں کنڈیشنز کو پڑھ کر کھیلنے کی کوشش کرتا ہوں اور ہر میچ میں ٹیم کی ضرورت کے مطابق کھیلنے پر فوکس کرتا ہوں، بیٹنگ کے آغاز میں بولرز پر دباؤ ڈالنا میرے لیے فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ واضح رہے کہ ایشیز سیریز کے ابتدائی دونوں میچز میں انگلینڈ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، آسٹریلیا نے پہلے اور دوسرے ٹیسٹ میچ میں ۸ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی اور سیریز کا تیسرا میچ ۱۷ دسمبر سے ایڈیلیڈ میں کھیلا جائے گا۔

آرسنل انگلش پریمیئر لیگ پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن پر برقرار

لندن، ۹ دسمبر (یو این آئی) آرسنل کی فٹ بال ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلش پریمیئر لیگ کے پوائنٹس ٹیبل پر دفاعی چیمپئن لیورپول سے ٹاپ پوزیشن چھیننے کے بعد تاحال برقرار ہے جبکہ مانچسٹر سٹی کی ٹیم دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم کی تنزلی کا سلسلہ جاری ہے اور وہ دسویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ اب تک کھیلے گئے میچز کے بعد آرسنل کی ٹیم کے سب سے زیادہ ۳۳ پوائنٹس ہیں اور وہ ای پی ایل کے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم ۳۱ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم ۳۰ پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم تنزلی کے بعد دسویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ انگلش پریمیئر لیگ کے ۳۴ویں سیزن کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ انگلینڈ میں جاری ہے۔ یہ مجموعی طور پر ٹاپ فلائٹ انگلش فٹ بال کا ۱۲۷واں ایڈیشن ہے۔ لیگ میں شامل تمام ۲۰ ٹیموں نے اپنے ۱۵،۱۵ میچز کھیل لیے ہیں۔ آرسنل کی ٹیم ۱۵ میچز کھیل چکی ہے اور ۱۰ میچز میں فتح حاصل کی ہے اور وہ سب سے زیادہ ۳۳ پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے بھی ۱۵ میچز کھیلے ہیں جن میں اس کو ۱۰ میچز میں فتح نصیب ہوئی اور وہ ۳۱ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ ۳۰ پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ کرسٹل پیلس کی ٹیم نے بھی ۱۵ میچز کھیلے ہیں اور ۷ میں کامیابی حاصل کی ہے تاہم ۲۶ پوائنٹس کے ساتھ وہ چوتھے نمبر پر ہے۔ اسی طرح چیلسی اور مانچسٹر یونائیٹڈ کی ٹیموں کے ۲۵،۲۵ مساوی پوائنٹس ہونے کے ساتھ یہ ٹیمیں بالترتیب پانچویں اور چھٹے نمبر پر ہیں۔ ایورٹن کے ۲۴ پوائنٹس ہیں اور وہ ٹیبل پر ساتویں نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ اسی طرح برائٹن اینڈ ہوو البیون، سنڈرلینڈ اور دفاعی چیمپئن لیورپول کے ۲۳،۲۳ پوائنٹس مساوی ہیں اور وہ ٹیبل پر بالترتیب آٹھویں، نویں اور دسویں نمبر پر ہیں۔ وولور ہیمپٹن کی ٹیم بھی ۱۵ میچز کھیل چکی ہے اور ۱۵ میچز میں سے تاحال کوئی میچ نہیں جیت سکی ہے۔

ٹریکنگ مہم، نوجوانوں نے تھان پیر کے دلکش مناظر کا لطف اٹھایا

پونچھ، ۹ دسمبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک)۔ پونچھ کے یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (YSS) محکمہ نے منگل کو تھان پیر کے بلند و بالا علاقوں میں ضلع سطح کی ٹریکنگ مہم کا انعقاد کیا، جس میں ضلع کے مختلف اسکولوں کے نوجوانوں نے بھرپور حصہ لیا۔ یہ مہم صبح سویرے اضافی ڈپٹی کمشنر طاہر مصطفیٰ ملک نے افتتاحی پرچم لہرا کر شروع کی۔ انہوں نے YSS محکمہ کی نوجوانوں کے لیے مسلسل بامقصد اور تعلیمی نوعیت کی بیرونی سرگرمیاں فراہم کرنے کی کوششوں کو سراہا۔ شرکاء نے گھنے جنگلات کے دشوار گزار راستوں، پہاڑی چوٹیوں، پرسکون چراگاہوں اور دلکش مناظر سے گزرتے ہوئے تھان پیر کی فطری خوبصورتی کو قریب سے دیکھا۔ اس ایڈونچر نے نوجوانوں کی برداشت، ٹیم ورک، قیادت کی صلاحیتوں اور فطرت سے جڑنے کے جذبے کو بھی بڑھایا۔ YSS محکمہ نے جاری پروگرام کے تحت لڑکیوں کے لیے بھی الگ ٹریکنگ مہم کے انعقاد کا اعلان کیا ہے تاکہ نوجوان طالبات کو بھی اسی طرح کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781